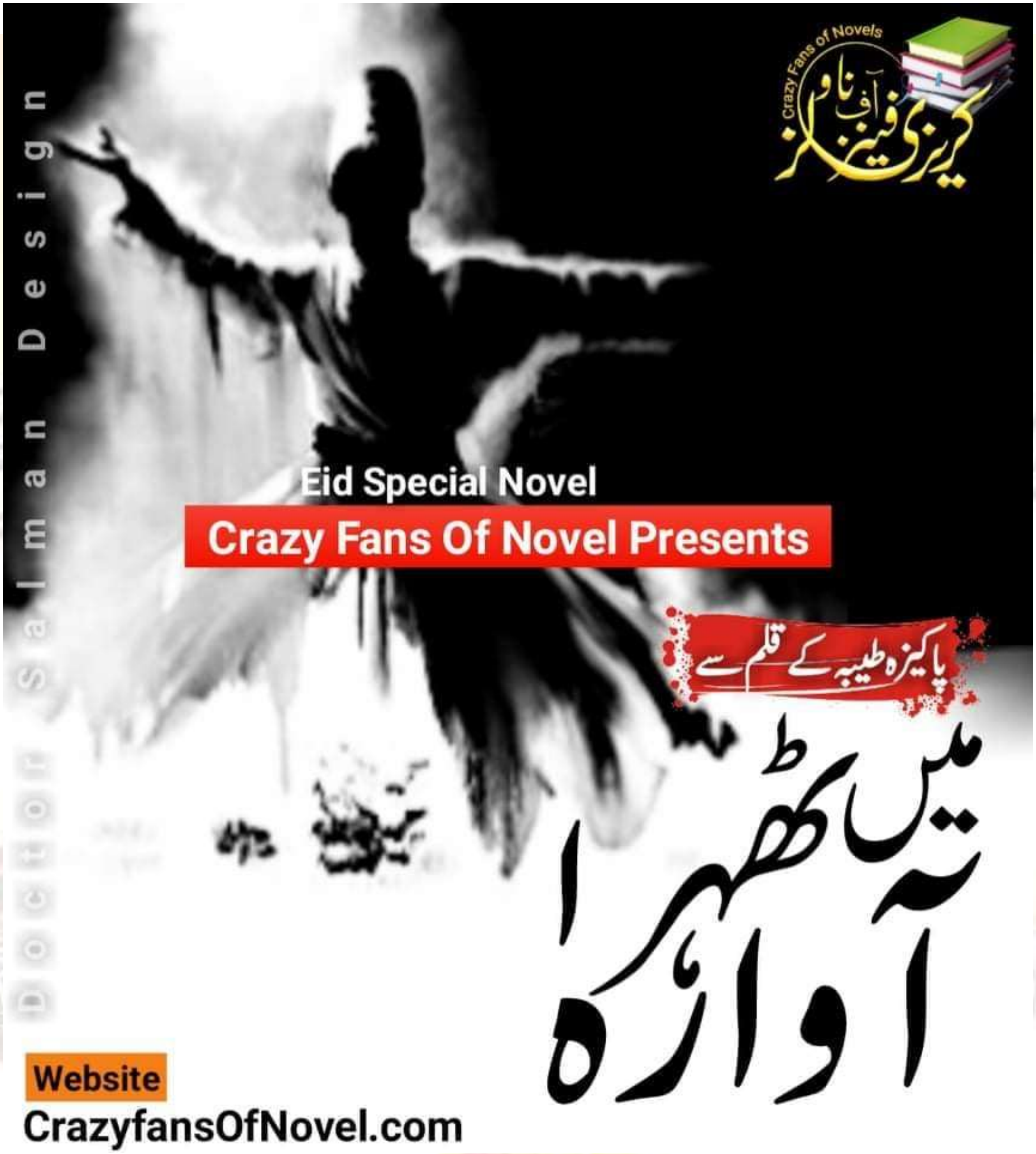

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ٹھہرا آوارہ

از قلم

پاکیزہ طیبہ

تینوں لڑکے اپنے اپنے موبائل میں گیم کھیلنے میں مصروف تھے.. وہ سارا دن فارغ اوارہ گردی موج مستیوں میں یا محلے کے کس بھی فرد کی مدد کر کے گزار دیتے تھے.. اسی میں ہی اُن کی خوشی تھی..

یار ایک ہفتہ رہ گیا ہے رمضان شریف انے میں.. "کیوں نا اج دانی کے ڈھابے پہ ہلا بولا جائے.. "؟؟پھر روزوں میں ایسی دعوتیں کہاں..!!

اچانک بلال کو یاد ایا تو ٹھنڈی اہ بھرتے بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کہہ تو تُو ٹھیک رہا ہے....چل بناتے ہیں اج پروگرام... دانی کو بھی خدمت کا شرف بخشتے ہیں اج..

دوسرے لڑکے عباس نے فون سے منہ نکال کر بلال کی بات میں ہاں ملاتے کہا..

مارون یار سن رہا ہے ناں تُو... اج دعوت کا انتظام کرتے ہیں..

اب کہ بلال نے مارون کو اندر گھسیٹا جو ان کے گروپ کا لیڈر تھا.. سارے فیصلے وہ ہی کرتا تھا.. لمبے بالوں کو ربڑ بینڈ سے قید کیے.. لمبے سے ڈھیلے کُرتے پر جینز پہنے کُرتے کے اوپرے بٹن کو اوارہ لڑکوں کی طرح کھولا ہوا تھا.. گُھنی موچھوں تلے ہونٹ ایک دوسرے میں زیادہ تر پیوست ہوتے تھے..ہلکی ہلکی ڈارھی تھی جو اس کو پُر کشش بناتی تھی.. گہری کالی انکھیں.جن میں کوئ بھی زیادہ دیر دیکھ نہیں پاتا تھا... وہ اس وقت دور سے اتی دو لڑکیوں کو سنجیدگی سے دیکھنے میں مگن تھا.. جب بلال نے اپنی ہانکتے مارون کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو وہ چپ کر کے نظریں جھکا گیا.. کیویک مارون کی بہن اور خالہ زاد باتیں کرتی جو ا رہیں تھیں.. جب وہ نزدیک سے گزریں تو مارون اُن کے پیچھے تھوڑے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاصلے پر چلنے لگ گیا.. پیچھے اپنے دونوں دوستون کو واپس انے کا اشارہ کرنا نہ بھولا تھا.. وہ تین دوست زیادہ تر گلی کے نُکر پہ ہی ڈیرہ ڈال کر ہی بیٹھے ہوتے تھے.. اور اپنی ہی فضول گوئ میں مگن رہتے تھے.. کبھی کوئ نا زیبا حرکت نہیں کرتے تھے.. بس اپنی ہی مست موجوں میں لگے رہتے تھے..پورے محلے کی مدد بھی کر دیتے تھے.. لڑائ میں پیش پیش ہوتے تھے..لیکن صرف حق کے لئے لڑتے تھے...کسی کا بھلا تو بن کہے کر دیتے تھے.. اسے گزرتا تھا سارا دن ان کا..

لو تمہارا بھائ پھر ہمارے پیچھے بُاڈی گارڈ بن کر ا گیا ہے...انفال نے نخوت سے ماروخ کو جتایا.. ماروخ کھجل سی ہو گئ..پیچھے اتا مارون بھی اُن کی باتیں سن رہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"تم دونوں اتنی دوپہر میں گھر میں ٹِک کر نہیں بیٹھ سکتی..؟؟" اب پیچھے منہ کر کے جواب نہ دینا.. سیدھی ہی چلتی رہو دونوں...

ماروں نے خفگی کا اظہار کرتے وارن کیا..

ہم پالر جا رہے ہیں.. ضروری کام تھا اس لئے.. تم بیٹھے رہتے اپنے لفنٹروں کے ساتھ.. کسی لڑائی کا منصوبہ بنانا ہو گا ناں..

انفال نے دانت پیستے جتایا.. البتہ ماروخ گھبرا گئ تھی...اپنے بھائی کے انداز پر..

چوبیس گھنٹے ایک ہی کام ہوتا ہے تم لڑکیوں کو.. بس اپنے آپ کو سجانا..اللہ نے شکر ہے ابھی پورے میں ہی رکھا ہے..ورنہ.....!! تم لوگ ادھی زندگی اس پالر کے نظر کر دیتیں.

اس بار ماروں نخوت سے بولا تھا..

انفال کے تو سر پہ لگی تلووں پہ بجی.. ماروخ تو الگ سے جل بھن گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی انفال کے سسرال والے رسم کرنے ا رہے ہیں رات کو..رمضان میں تھوڑے دن رہ گئے ہیں ناں.. تو وہ پہلے ہی رسم کرنا چاہ رہے تھے.. اس لئے وہ فیشل کروانے جا رہی ہے.. میں تو بس اس کے ساتھ جا رہی ہوں..مجھے تو کچھ نہیں کروانا..

ماروخ کی صفائی پہ انفال نے تیوریاں چڑھا کر اُسے دیکھا.. مطلب وضاحت کیوں دی رہی ہے ماروخ..

جاؤ جاؤ.. ا گیا تم لوگوں کا جادو کا گھر..میں باہر ہی کھڑا ہوں.. جلدی واپس آنا.. تم دونوں کو چاہئے تھا اماں یا خالہ کو ساتھ لے کر اتیں.. اکیلی ا گئیں منہ اٹھا کر....اب مجھے واپس بھی چھوڑ کر انا پڑے گا..

مارون اکتائے لہجے میں کہتا پالر کے سامنے لگے درخت کے سائے میں جا کر بنیازی سے ٹانگیں پسار کر بیٹھ گیا.. اور نظریں موبائل پر مرکوز کر لیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال ا جاؤ.. جلدی.. ورنہ بھائ نے گھر جانے کا حکم جاری کر دینا ہے.. گرمی بھی بہت ہو رہی ہے..

ماروخ انفال کو گھسیٹتے ہوئے اندر لے گئ..جو خونخوار نظروں سے مارون کو گھور رہی تھی..

واپسی پر بھی وہ اُن کو گھر تک چھوڑ کر ہی گیا تھا.. کسی کو بھی ظاہر نہ ہونے دیا تھا کہ وہ اُن کے ساتھ ہے.. بلکہ اجنبی بنتا اُن کو باحفاظت گھر چھوڑ کر واپس اپنے دوستوں کے پاس لوٹ گیا تھا..

ماروخ تو جلدی سے اپنے گھر جا کر کاموں میں لگ گئ تھی..رات کو انفال کی طرف جو جانا تھا..اس لئے جلدی جلدی کام نپٹا رہی تھی اپنے حصے کے.. ماروخ تین بھائیوں کی اکلوتی بہن عتیق الرحمن صاحب اور زرینہ بیگم کی بیٹی تھی.. اُس سے بڑے دو بھائ مزمل اور مارون ہیں.. مزمل تو شادی شدہ ہے اُس کی شادی پھوپھی زاد عروج سے ہوئ تھی پھر مارون تھا جو میٹرک کے بعد پڑھائ کو خیر باد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہہ چکا تھا ہاں قران حافظ بھی تھا اور سب سے چھوٹا مدثر انفال کے بھائی عُمیر کے ساتھ میٹرک میں تھا.. عتیق الرحمن صاحب کنسٹریکش کا چھوٹا سا کاروبار کرتے تھے..

ادھر انفال بی بی نے جب تک اپنا اندر کا غبار نہ نکال لینا تھا. سکون کہاں انا تھا اُسے..

پتہ نہیں کیا سمجھتا ہے آپ کا بھانجا اپنے آپ کو... ہم سکون سے اپنے دھیان جا رہی ہوتی ہیں . ہیرو کی طرح ہمارا بُاڈی گارڈ بن کر ہمارے پیچھے ایسے چلنے لگ جاتا ہے.. جیسے ہم لوگ ڈیٹیں مارنے جا رہے ہوں ناں.. پالر ہی جا رہے تھے.. لیکن اپنا رعب جھاڑنا ہوتا اپ کے اوارہ بھانجے نے... گلی کے نُکڑ پہ عمران خان بن کر کھڑا تھا.. ہمیں اتے دیکھا تو پہلے ہمیں گھورا.. پھر اپنے اوارہ دوستوں کو چھوڑ کر ہمارے پیچھے چلنے لگ گیا.. جب تک ہم پالر سے باہر نہیں نہ ائیں تھیں.. درخت کے نیچے جاہلوں کی طرح زمین پر بیٹھا مکھیاں مار رہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال بس کر دے.. جا جا کر رات کی تیاری کر..وہ عقل رکھتا ہے.. لوگوں کی پہچان ہے اُسے..اسی لئے اکیلے جانے سے منع کرتا ہے.. اور خود ساتھ جاتا ہے.. اگر تم لوگ اکیلی نکلتی ہو..

زرمین بیگم نے انفال کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہارے ہوئے لہجے میں بتایا..

امی آپ اُس کو کچھ نہیں کہتیں.. وہ کیوں ہمارے پیچھے چلتا ہے..."ہم لڑکیاں اکیلے نہیں جا سکتیں..؟؟" کوئی کھا تو نہیں جائے گا.. ؟؟زمانہ بدل گیا ہے..

انفال اہستہ بولا کرو.. تمہاری اوازیں چھت تک ا رہی ہیں..لڑکیوں کی اواز دھیمی ہی اچھی لگتی ہے..

انزلہ نے نیچے اتے دھیمی اواز میں نرمی سے باور کروایا..انفال بولتے بولتے اپے سے باہر ہی ہو جاتی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لو ا گئی ایک اور نصیحتیں کرنے والی..تمہاری کثر رہ گئی تھی.. تم بھی بول دو اُس کی حمایتی..

اچھا ہی ہوا میری شادی بڑے گھر میں اونچی ذیہنیت کے لوگوں میں ہو رہی ہے.. وہاں میں اکیلی ہی گھومنے جایا کروں گی.. جیسے مرضی بولوں گی. رہوں گی...آپ لوگوں نے تو قید ہی کر دیا مجھے..لڑکی کو آزاد ہوا میں سانس لینا چاہیئے.. نا کہ گُھٹ گُھٹ کر..

زرمین بیگم منہ کان لپیٹے اپنے کام میں جُت گئیں.. مطلب اُن کی منہ پھٹ بیٹی جو مرضی ہانکتی رہے.. وہ کونسا سن رہیں ہیں..اُنفال کی تو عادت ہے ..انزلہ بھی سر کو دائیں سے بائیں ہلاتے (مطلب یہ سدھرنے والی نہیں) کیچن میں چلی گئی..

یہ تو ائے دن کا معمول تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال کی بات کو جب کسی نے اہمیت نہ دی تو وہ پیر پٹختے اپنے کمرے میں چلی گئی..

حاجی ابراہیم الیاس صاحب سرکاری ادارے کے کلرک متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے سفید پوش انسان تھے.. زرمین بیگم کی کفایت شعاری اور ابراہیم صاحب کی محنت سے یہ گھر چل رہا تھا..تین ہی تو بچے تھے ان کے.. سب سے بڑی انزلہ جو کہ قران حافظہ اور ایف اے پاس نرم مزاج بیٹی تھی.. پھر انفال جو کہ منہ پھٹ بدمزاج اور یڈ ڈھرم ہونے کے ساتھ ساتھ بلا کی خوبصورت تھے.. وہ حسین تھی تبھی یہ خصوصیات تھیں اُس میں.. اوپر سے اُس نے حال ہی میں بی ایڈ کیا تھا.. اور اچھے امیر کبیر گھرانے سے رشتہ بھی آ گیا تھا.. سب سے چھوٹا بیٹا عُمیر تھا جو ابھی میٹرک میں ہی تھا..تھوڑا لاپرواہ اور بھولا بھالا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال کے سسرال والے رات کو دھوم دھام سے رسم کرنے ا پہنچے تھے.. ابراہیم صاحب تو اپنے جیسوں میں رشتے جوڑنے کے حق میں تھے...لیکن انفال کے سسرال والوں کے بضد ہونے پہ زیادہ اثرار اور چاہ سے کہنے پہ اُنہیں مانی ہی پڑی...لڑکا بھی ساتھ ہی ایا تھا.. جو اب سامنے بیٹھا اپنی بے باک نظروں سے انفال کو ار پار دیکھ رہا تھا...اور انفال اُس کی نظروں میں بے باکی کو پسندیدگی سمجھتے ہوئے شرمانے کا شغل کر رہی تھی.. دور سے اتا مارون یہ منظر دیکھ کر بھوچکا رہ گیا تھا..انزلہ ماروخ اب اندر لے جاؤ.. دلہن صاحبہ کو...خالہ یہ میٹھائی دے دیں مہمانوں کو..

مارون نے خالہ کے سامنے سامان رکھتے اُن دونوں سے کہا.. انفال کا تو سن کر حلق تک کڑوا ہو گیا تھا..لیکن بے شرموں کی طرح اب مہمانوں کے بیچ نہیں بیٹھ سکتی تھی.. اس لئے منہ بسورتی شرمانے کی ایکٹینگ کرتے وہ انزلہ اور ماروخ کے ساتھ اندر کمرے میں چلی ائی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھا کسے مجھے دیکھ کر ہوش اُڑ گئے.. تم لوگوں کے دلہا بھائی کے..

انفال نے اترا کر جتلایا..

انفال یہ تو بس تمہارے فیشل کا کمال ہے.. ورنہ بس ٹھیک ٹھاک ہی ہو..

ماروخ نے جان بوجھ کر اُس کے غصے کو ہوا دی تھی..

انفال نے پہلے تو ماروخ کو اپنی میک اپ زدہ انکھیں سکڑ کر دیکھا.. پھر مسکراہٹ ضبط کرتی بہن کو..

دفع ہی ہو جاؤ تم دونوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم دونوں سے پہلے میری شادی ہو رہی ہے ناں.. اس لئے تم دونوں کو ہضم نہیں ہو رہا..حلانکہ تم دونوں سے چھوٹی ہوں..

انفال ناک منہ چڑھائے بولی.. جس سے ماروخ کو تو کوئی اثر نہیں ہوا تھا.. البتہ انزلہ کا چہرہ اُتر گیا تھا.. اندر اتے مارون نے تاسف سے انفال کو دیکھا..

انزلہ خالہ اور اماں تمھے کیچن میں بلا رہی ہیں..میٹھائی کے ڈبے بھی پیک کروا کر لایا ہوں دیکھ لو..

اچھا...

انزلہ سر پر ڈوبتا درست کرتی باہر چل دی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اج تو ڈھنگ کے کپڑے پہن لیتے.. لفنگے لگ رہے ہو.. اچ بھی..

مارون جانے ہی لگا تھا کہ انفال کی بات سن کر ٹھنکا..

رسم تمہاری ہو رہی ہے.. میری نہیں..

جتایا گیا تھا..

ہاں تو تم خالہ زاد ہو.. میرے سسرال والے کیا سوچیں گے.. گھر میں کھلے عام لمبے بالوں والا لفنگوں والا حلیہ بنائے..اوارہ گھوم رہا ہے..

انفال نے دانت کچکچاتے کہا تو مارون ہلکا سا مسکرا دیا.. اپنی ذات پر ہونے والی تنقید پہ مارون کبھی بُرا نہیں مناتا تھا.. یہ ہی وجہ تھا جو انفال ڈھرلے سے اُسے کچھ بھی کہہ دیتی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"میں ٹھرا اوارہ" تمہارے سسرالیوں کی طرح بے باک تو نہیں ہوں.. اوارہ ہی ہوں..

وہ ماڈرن ہیں.. بے باک نہیں.. انسانوں والے لہجے میں بات کرنا اُن کے بارے میں..

انفال جاہرانا انداز میں بولی..

ماروخ سنبھالو اسے.. اج ہی ساری ماڈرن ہو جانا اس نے..

مارون اپنی بہن کو استہزایہ انداز میں وارن کرتا انفال پہ ایک اچٹتی نگاہ ڈالتا مڑ گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال تم بھائی سے کتنی بدتمیزی سے بات کرتی ہو..

ہاں تو تمھارے اوارہ بھائی کی آرتی اتاروں..صدقے واری جاؤں.. اج تو اُسے اچھے سے تیار کر کے لے آتی.. دیکھا نہیں تھا.. میرے سسرال کے لوگ کسے سیٹ وِٹ ہو کر ائیں ہیں.. اور یہ کام والا بنا گھوم رہا ہے.. ابھی میں کہیں باہر نکلوں گی ناں تو یہ ایسے ہی دم چھلا بن کر دس قدموں کے فاصلے پہ اواروں کی طرح میرے پیچھے چلنے لگ جائے گا..اسی حلیے میں... بندے کی کوئی پر سنیلیٹی بھی ہوتی ہے..

انفال نے غصیلے انداز میں جتلایا اور ائینے میں اپنا عکس دیکھنے لگی.. ہلکے سے کامدار سوٹ پہ ہلکا پھلکا میک اپ کیے بالوں کو کھول کر دونوں سائیڈوں پہ ڈالے اپنی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کانچ سی بڑی بڑی انکھوں میں کاجل لگائے.. وہ حد سے زیادہ پر کشش لگ رہی تھی..اسی وجہ سے تو ہر ایک کی دل ازاری کر دیتی تھی..یہ اُس کی فطرت تھی..

اُسے مارون ایک انکھ نہ بھاتا تھا.. کیویک وہ اپنے گھر کی خواتین کو اکیلے کہیں بازاروں میں یا کسی اور جگہ جانے جو نہیں دیتا تھا...اگر گھر کی کسی لڑکی کو کہیں راستے میں جاتے دیکھ لیتا تو بنا کچھ کہے یا جتلائے اُن کے پیچھے فاصلہ رکھ کر ایک محافظ کی طرح چلنے لگ جاتا.. اور اُن کو اُن کی منزل پر پہنچا کر اُن کے کام ختم ہونے کا انتظار کر کے واپس ایسے ہی گھر چھوڑ دیتا...یہ اُس کی عادت تھی یا فطرت... وہ ہی جانتا تھا..

....

مہمانوں کے جانے کے بعد زرینہ بیگم بھی اپنی بہن کی حوصلہ افزائی کر کے اپنے شوہر کے ساتھ دل پہ پتھر رکھ کر واپس اگئیں تھیں.. وہ انفال کو مارون کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلہن بنانا چاہتی تھیں.. ماروں کی رضامندی بھی لے چُکیں تھیں.. لیکن وقت نے مہلت نہ دی.. پسند اُنہیں انزلہ بھی تھی.. لیکن ماروں نے انفال کا نام لیا تھا.. تو وہ اب کچھ نہ کر سکتی تھیں..

اگلے دن حاجی صاحب کے گھر میں انفال کے سسرال سے ہیغام ایا کہ انفال کے منگیتر عارف نے انفال سے فون پہ بات کرنی ہے.. سب کی رضامندی سے انفال صاحبہ عارف سے دو دن فون پہ لمبی لمبی باتیں کرتی رہیں.. انزلہ نے بہت سمجھایا.. شادی سے پہلے نامحرم سے اتنی ازادانہ باتیں نہیں کرنی چاہئے.. لیکن انفال نے یہ فیشن ہے کہہ کر بات ہی ختم کر دی..

رمضان انے میں دو دن رہ گئے تھے.. جب انفال کے سسرال سے نئ فرمائش ا گئ کہ عارف انفال سے ملنا چاہتا تھا.. اُس کو عید کی شاپینگ کروانا چاہتا ہے..

حاجی ابراہیم صاحب تو سر پکڑ کر بیٹھ گئے.. اُن کے بھائ اور بہن پہلے ہی خفا تھے اتنی اونچی جگہ رشتہ کرنے پہ.. حاجی صاحب نے عتیق الرحمن صاحب سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مشورہ کیا تو انہوں نے بھی منع کر دیا..کہ یہ ہمارے خاندان کو زیب نہیں دیتا..

لیکن جب انفال تک بات پہنچی تو وہ اگ بگولا ہو گئی..

امی منع کیوں کیا آپ لوگوں نے.. اجکل فیشن ہے.. سب منگنی شدہ لوگ یہ ہی کرتے ہیں.. اور وہ تو مجھے شاپینگ کروانا چاہ رہے ہیں.. آپ سب کا خرچہ ہی بچے گا.. لیکن آپ لوگ ناجانے کونسے دقیانوسی زمانے میں رہ رہے ہیں

انفال طیش سے بولتے بولتے جتا بھی گئی تھی..

ادھر ا...میرے پاس بیٹھ..

زرمین بیگم نے اُسے پیار سے سمجھانے کا سوچا.. کیونکہ غصے میں اولاد کی بات رد کرنے سے وہ والدین سے دور ہو جاتا ہے.. اس لئے والدین کو چاہیے. اپنے بچوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو چاہے وہ کتنے ہی بڑے کیوں نہ ہو جائیں.. اُنہیں پیار سے اُن کی زبان کے مطابق سمجھانا چاہیئے.. زرمین بیگم بھی وہ ہی کرنے والی تھیں..

دیکھ پُتر ہم نے فون پر بات کرنے کی اجازت دے دی یہ ہی کافی ہے.. اب اکیلے ملنے کی اجازت کیوں دیں.. تیرا اور اُس کا نکاح سے پہلے کوئ مضبوط رشتہ نہیں ہے.. جو تو اکیلے اُس سے ملنے جائے.. اچھے گھر کی لڑکیاں منگنی کے بعد منگیتر سے کھلے عام نہیں ملتیں..

پر امی وہ خفا ہو رہے ہیں کہ ہم چھوٹی سوچ رکھتے ہیں.. اجکل تو لڑکے لڑکی کی دوستی بھی عام ہے.. ہماری تو پھر منگنی ہوئ ہے.. کوئ حرج بھی نہیں ہے..

انفال نے منمناتے ہوئے بھونڈی سی دلیل دی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرا پُتر حرج ہی حرج ہے.. دیکھ بیٹا ہم غریب لوگوں کی ایک عزت ہی ہے.. شادی سے پہلے تو اُس سے ملے گی.. اکیلے گھومنے جائے گی.. تو خاندان والے تیرے باپ پہ اور مجھ پہ انگلی اٹھائیں گے.. ہماری تربیت ایسی ہے.. ؟؟

امی آپ لوگوں کی عزت پہ تو میں مر کر بھی انچ نہیں انے دوں گی.. لیکن اب بھی سمجھیں یہ ہماری عزت کا سوال ہے.. میرے سسرال والے مجھے شادی کے بعد باتیں سُنائیں گے.. کہ ہم شادی سے پہلے نخرے دیکھا رہے تھے..

پُتر وہ بعد میں یہ بھی تو سُنا سکتے ہیں کہ تم شادی سے پہلے ہمارے لڑکے سے ملتی رہی ہو.. پہلے ہی قابو میں کر لیا ہو گا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Tehra Awara| By Pakeeza Tayabba(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زرمین بیگم نے بات کا دوسرا رخ دیکھانے کی کوشش کی..

امی وہ ماڈرن لوگ ہیں.. ایسا نہیں سوچیں گے.. آپ ابو سے کہیں اُنہیں ہاں کہہ دیں..

انفال حتمی فیصلہ کرتی کھڑی ہوتے بولی.. وہ صرف بات کا ایک پہلو دیکھنا چاہتی تھی..

انفال تم بہت خوبصورت ہو...

انزلہ اُن کے بیچ میں بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں اسی لئے تو انہیں پسند ائی ہوں..

وہ انزلہ کی بات کا مطلب نہ سمجھی تھی..

انفال مرد کو بہکنے میں ایک سیکنڈ لگتا ہے..

"حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مرد کسی عورت کے پاس تنہا جگہ پر بیٹھے گا وہاں تیسرا شخص شیطان ضرور ہو گا.. "

انزلہ بی بی ہم شاپینگ مال میں کرنے جائیں گے.. گیسٹ ہوٹل میں نہیں.. اتنا مجھے بھی پتہ ہے.. دقیانوسی سوچ ہے یہ..اب ہم اُنہیں منع کریں گے تو کہیں وہ ہمارے بارے میں غلط رائے نہ قائم کر لیں..

امی اُنہیں یہ لگے گا ہم اُن پہ بھروسہ نہیں کرتے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال نے اپنی ماں کو قائل کرنے کی کوشش کی..

دونوں ماں بیٹی خاموش ہو گئیں تھیں..

کچھ لوگوں کو ٹھوکر کھا کر ہی سبق ملتا ہے.. اُس سے پہلے والدین کے پیار غصے سے سمجھانے کا بھی کوئی اثر نہیں ہوتا...انفال کے ساتھ بھی یہ ہی ہونے والا تھا.. زرمین بیگم نے انفال کی منہ زوری کی اور عارف کی والدہ کے بے حد اثرار پہ حاجی صاحب سے مشورہ کر کے رضامندی دے دی..

تم رمضان کی تیاری کرو گھر بیٹھ کر.. میں عید کی شاپینگ کر کے اتی ہوں... پہلی دفعہ ڈیٹ پہ جا رہی ہوں... ہائے میرے تو ہاتھ پاؤں پھول رہے ہیں..شکر ہے وہ اوارہ پیچھے نہیں ہو گا.. ورنہ ڈھرکا ہی لگا رہتا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال تیار ہونے کے ساتھ ساتھ چہکتے ہوئے بول رہی تھی..

عید سے پہلے روزوں کی امد ہے.. ہمیں چاہئے پہلے جس کی امد ہے اُس کی تیاری کریں..نیکی کو چھوڑ کر خوشیاں نہیں پا سکتے.

انزلہ لیکچر نہیں.. اج میں بہت خوش ہوں... ماروخ کو تو اپنی تیاری کی ایک پِک سینڈ کروں..

انفال نے بنیازی سے کہا تھا..

عبایہ پہن جاؤ..

انزلہ نے التجایہ لہجے میں کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.میں میلاد پہ نہیں جا رہی.. ڈیٹ پہ جا رہی ہوں.. چادر ہی کافی ہے..

دانت پیستے ہوئے وہ بول کر ہینڈ بیگ لیتی موبائل پر ماروخ کو ایک سیلفی سینڈ کر کے کمرے سے نکل گئی..

امی انفال باجی ہونے والے دلہا بھائی کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر کہیں گئ ہیں.. میری بتا رہا تھا.. گھومنے گئ ہیں..

مدثر اشتیاق سے بتا رہا تھا.. اور زرینہ بیگم کے ساتھ بیٹھے مارون کے ماتھے پر پڑتے بلوں میں اضافہ ہو رہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی خالہ کو سمجھانا چاہئے تھا آپ کو.. یہ سب ٹھیک نہیں ہوتا مسلم گھرانوں میں.. ہم مسلمان ہیں.. ہماری خاندان کی عورتوں کو پردے میں رہنا چاہئے..

ماروں سب نے سمجھایا.. لیکن انفال ضد پر ار گئ تھی اور اُس کے سسرال کا پریشر بہت تھا..تو حاجی بھائ کو ماننا پڑا.. اب انفال کو سوچنا چاہئے تھا ناں..

امی فالے تو نا سمجھ ہے.. بس وہ رنگینیاں سمجھتی ہے....حاجی صاحب کو تو سوچنا چاہیے تھا.. مجھے تو وہ پہلی نظر میں ہی عیاش لگا ہے..

ماروں میں زرمین سے کہوں گی..تم لوگوں کو اچھا نہیں لگا.. اخر پورے خاندان کی عزت کا سوال ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی آپ ابھی جا کر کہیں.. مرد کی اٹھنے والی نگاہ سے پتہ چل جاتا ہے وہ کس مزاج کا ہے.. ہماری لڑکی اکیلے گئ ہے اُس کے ساتھ..مُحلے میں نا جانے کس کس نے دیکھا ہو گا..

ماروں اپنی بات پر زور دیتے بولا تو رزینہ بیگم کسی خدشے کے تحت فوری ساتھ والے گھر کی طرف بھاگیں..

بھابی برتن اٹھا لیں..

ماروں بھی عروج کو کہتے گھر سے نکل گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عروج نے برتن سمیٹے اور ماروخ کو اوازیں دینے لگی.. تاکہ انفال کے بارے میں خبریں لے سکے..

2

باجی میں نے بہت ٹال مٹول کیا تھا لیکن انفال کے سسرال والے خفا ہو رہے تھے.. کہ اج کل کا دستور ہے.. آپ کا تو شکر کرنا چاہئے.. آپ کا ہونے والا داماد ابھی سے ذمہ داری لے رہا ہے آپ کی بیٹی کی..

زرمین بیگم نے اپنی بہن کو افسردہ ہوتے بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون مزمل میں سے کسی کو اچھا نہیں لگا.. ابھی صرف منگنی ہوئی ہے.. خیال رکھو ابھی.. سچ کہوں لوگ تو ٹھیک ہیں.. لیکن وہ لڑکا مجھے کھٹکتا ہے..کیسے ہماری انفال کو دیدے پھاڑ کر دیکھ رہا تھا..

زرینہ بیگم نے صاف گوئی کا اظہار کرتے کہا تو زرمین بیگم چپ سی ہو گئیں.. یہ خدشہ تو اُنہیں بھی عارف سے ملنے کے بعد ہو گیا تھا..

خالہ...!!! چائے..

انزلہ نے چائے دونوں بہنوں کے سامنے پڑی ٹیبل پہ رکھ کر متوجہ کیا..

جیتی رہو بیٹا.."

"اللہ تمہارا نصیب اچھا کرے"

زرینہ بیگم کی دعا پہ دونوں ماں بیٹی نے دل میں امین کہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی میں نے ہنڈیا بنا دی ہے.. اب ذرا سپارہ پڑھنے والے بچوں کا سبق سن لوں.. مغرب ہونے والی ہے.. تھوڑا سا رمضان شریف کا لیکچر بھی دینا ہوتا.. تاکہ بچے ٹھیک طرح سے نیت کر کے روزے رکھیں..

ٹھیک ہے بیٹا...

ذرا انفال کو بھی فون کر لو پہلے.. شام ہونے والی ہے..

جی امی..

انزلہ تابعداری سے کہتے چلی گئی. وہ گھر میں بچوں کو قران پاک کی تعلیم دیتی تھی.. سپارہ بھی پڑھاتی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ نہیں باجی اب دل میں عجیب سے وسوسے ا رہے ہیں.. نہیں بھیجنا چاہئے تھا انفال کو... وہ تیز بنے کی کوشش کرتی ہے.. لیکن ہے نہیں..اب پتہ کیا کر رہی ہو گی..بچپنا الگ ہے اُس میں..

انزلہ کے جانے کے بعد زرمین بیگم نے بہن کو بتا ہی دیا.. کہ اُن کے دل کو ڈھرکا لگا ہوا ہے..

رشتہ کرنے سے پہلے سوچنا تھا ناں.. اب"اللہ پہ بھروسہ رکھو... وہ بہتر کرنے والا ہے.. "

زرینہ بیگم نے دلاسہ دیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال مال کو اشتیاق بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی.. کبھی زمین پہ لگے خوبصورت ماربل کو.. کبھی دکانوں پہ لگے ششیشے کے دروازوں کو.. کبھی چھت پہ لگے فانوسوں کو...

عارف اُسے مہنگے ترین مشہور شاپینگ مال میں لے کر ایا تھا.. دو دن فون پہ لمبی لمبی باتیں کر کے اُن کے درمیان اجنبیت ختم ہو گئ تھی..

او میں تمہے اس دکان میں لے کر جاتا ہوں..یہاں کپڑے بہت اچھے ملتے ہیں..

اچانک عارف نے انفال کا ہاتھ پکڑ کر اُس طرف چلنے کا اشارہ کیا..

انفال پہلے تھوڑا گھبرائ.. پھر ہاتھ ہی تو پکڑا ہے کو سوچتی سارے خیالات فرموش کر کے اُس کے ساتھ فخر سے چلنے لگ گئ....یہ سوچے بغیر جب نا محرم ہاتھ پکڑ سکتا ہے تو وہ حد پار بھی کر سکتا ہے.. کوئ بھی اچھے کردار کا مرد اپنی ایک ہفتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی منگیتر کو لے کر ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر نہیں گھومتا... اور نہ ہی اچھی لڑکیاں اپنے وجود چادر میں لپیٹے ہوئے کسی غیر محرم کا ہاتھ پکڑتی ہیں.. اس کا مطلب ہے وہ پردے کا تقدُس نہیں جانتیں..

"اللہ تعالٰی نے پردے کا حکم اسی لئے دیا ہے تاکہ عورت نامحرم سے اپنے جسم کو چھپا سکے...چاہے وہ خالہ زاد تایا زاد ماموں زاد یا دیور ہی کیوں نہ ہو..عورت کا تو ایک ایک بال اللہ کی امانت ہے..اور اس امانت کی حفاظت کا حکم ہے..پھر ہم منگیتر کو کیسے ہاتھ پکڑنے کی اجازت دے سکتے ہیں.. جبکہ وہ ہمارے لئے نامحرم کا ہی درجہ رکھتا ہے."

عارف نے دکان میں انٹر ہو کر بھی انفال کا ہاتھ نہ چھوڑا.. وہ باتیں کرتا کرتا اُس کا ہاتھ ہلکا ہلکا سہلا رہا تھا.. انفال کپڑے دیکھتے کنفیوز سی ہو رہی تھی.. بار بار دوسرے ہاتھ سے اپنے ماتھے پہ ائے پسینے کو صاف کر رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھدار ہوتی تو فوری ہاتھ جھٹک دیتی.. لیکن وہ سمجھ رہی تھی.. یہ امیر لوگوں میں چلتا ہے..

ارے میری جان یہ دیکھو.. لال رنگ کا جوڑا کتنا جچے گا تم پہ..

جی پر اس کی استین نہیں ہے..

انفال نے دبی اواز میں جتلایا..

تو کیا ہوا... اتنا خوبصورت لگے گا.. جاؤ... ٹرائے کر کے اؤ..

عارف نے شوخ نظروں سے دیکھتے کہا تو انفال کھسیا گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں مجھے پسند نہیں ایا..

وہ ہلکا سا منمنائ تھی..

چلؤ تم اپنی مرضی کا دیکھ لو..

وہ انفال کا ہاتھ مزید دباتے دوسرے ریک کی طرف لے گیا.. پھر ڈریسیز دیکھاتے اپنے ہاتھ کی انگلیاں انفال کی انگلیوں میں پھنسا دیں..

اب کہ انفال نے سہمے انداز میں اپنے ہاتھ چھڑانے کی مزاحمت کی..اُس کے چھکے چھوٹ گئے تھے.. لیکن بے سود.. وہ انفال کی مزاحمت کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اپنی کرتا رہا.. اور انفال دل میں خوفزدہ ہوتی اپنے آپ کو اور اس گھڑی کو کوستی اُس کے ساتھ اپنے آپ کو گھسیٹتی رہی.. شاپینگ کرنے کے بعد عارف اُس کو ایک ریسٹورینٹ میں لے ایا...یہاں فیملی کیبن بنے ہوئے تھے..وہ انفال کو لے کر ایک کیبن میں اکر بیٹھا اور کھانا اڑدر کرنے لگا.. ویٹر کے دروازہ بند کر کے جانے کے بعد انفال کا دل کسی انہونی کے تحت ڈوب کے ابھرا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بہت خوبصورت ہو.. مجھے تو یقین نہیں ا رہا.. میری شادی اتنی حسین لڑکی سے ہونے والی ہے..

عارف تھوڑا اگے کو جھکتا بولا تو انفال کے گال دہکنے لگے..

اپنے آپ پر ضبط کرنا مشکل ہو رہا ہے.. دل سو کی اسپیڈ سے دھڑک رہا تھا..

عارف گھمبیر لہجے میں کہتا وہ انفال کو بہت کچھ باور کروا گیا تھا..

آپ ایسی باتیں نہ کریں ابھی..

انفال خوفزدہ سی بولی تھی.. کیوںکہ عارف کے دیکھنے کی تپش سے اُس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ ہو رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم منگیتر ہیں.. مجھے تو لگا تھا تم ماڈرن ہو گی.. لیکن تم تو میری باتوں پہ بلش کرنے کی بجائے خوفزدہ ہو رہی ہو..

عارف اپنی کرسی سے اٹھ کر اُس کے سامنے ٹیبل پر ذرا سا بیٹھتے ہوئے بولا..

انفال عارف کو اپنے نزدیک دیکھ کر حواس باختہ ہو گئ تھی..

ڈر کیوں رہی ہو.. ہم منگیتر ہیں.. ہماری شادی ہونے والی ہے..

عارف اپنا چہرہ اُس کے نزدیک کرتے بولا..

انفال فوری پیچھے ہٹی تھی.. لیکن عارف کے فولادی ہاتھوں نے اسے دبوچ لیا تھا..

سالی..!!

شاپینگ کرنے آ گئ تھی.. اب نخرے دیکھا رہی ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دبی اواز میں غرایا تو انفال نے بے یقینی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات سے اُسے دیکھا.. اب اُسے اپنی ماں اور بہن کی باتوں پہ یقین ا رہا تھا..تہنائ میں دو غیر محرموں کے درمیان شیطان ضرور ہونا ہے.. لیکن اب بہت دیر ھو گئ تھی.. اس لئے کہتے ہیں.. جب کوئ نصیحت کر رہا ہو تو اُس کے بارے میں ضرور سوچو.. فوری سر نہ جھٹکو.. کبھی کبھی کسی کی نصیحت آپ کے حق میں بہتر ہوتی ہے..

عارف کے رویے سے انفال کے چہرے کی ہوائیاں اُڑ گئیں تھیں.. وہ زبردستی اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی.. اور ویٹر کے کھانا لانے کی دعا کر رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے تمھے اتنے ہزاروں کی شاپینگ کروائ ہے.. اب تمہارا کام ہے میرا ڈینئر رنگین کرنا.. چلو شاباش نخرے نہیں.. میں جانتا ہوں تمھے یہ سب ہی تو اچھا لگتا ہے.. اسی لئے گھر والوں کی مخالفت کر کے میرے ساتھ ا گئ ہو..

عارف کی بات کو سمجھتے ہوئے انفال نے پھٹی نگاہوں سے اُسے دیکھا.. وہ یہ سوچ کر تو نہیں ائ تھی..

چ چ چھو ڑڑڑ یییں مجھے

ہکلاتے ہوئے بولی.. آواز کہیں اندر ہی دب رہی تھی.. اچانک ویٹر دروازہ نُاک کر کے اندر ایا تو عارف فوری پیچھے ہٹا..ویٹر کو دیکھ کر عارف کے چہرے پر ناگواری ا گئ تھی.. ویٹر تابعداری سے میز پر کھانا لگانے لگ گیا تو انفال اپنی چادر کا کونا مضبوطی سے پکڑے ایک اسیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر کیبن سے بھاگتے ہوئے باہر نکلی...ویٹر نے حیرانگی سے اُسے جاتے دیکھا پھر عارف کو دیکھا.. عارف ٹیبل پر مکا مار کر اپنا غصہ نکالتا ہزار ہزار کے نوٹ ویٹر کی طرف پھینکتا انفال کے پیچھے بھاگا.. انفال کو تیز تیز بھاگتے ہوئے بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوگوں نے دیکھا.. لیکن وہ کسی کی پروا کیے بغیر بس اندھا دھند بھاگے جا رہی تھی..بناراستوں کا تعین کیے..اُسے بس اپنی پاکدامنی بچانی تھی.. اسی لئے دور نکل جانے کی تگ و دو میں تھی..عارف جب ہوٹل سے باہر نکلا تو اُسے انفال کہیں نظر نہ ائیٔ..پھر وہ کچھ سوچتے حاجی صاحب کا نمبر ملانے لگا..

حاجی صاحب کے گھر بھگدڑ مچ گیٔ تھی عارف کے فون انے کے بعد.. سب لوگ ہی پریشان ہو گئے تھے عارف نے بات ہی کچھ ایسی کی تھی..

کہاں گیٔ ہے میری بیٹی.. وہ ایسی نہیں ہے میں جانتی ہوں

زرمین بیگم نے بین کرتے کہا.. حاجی صاحب تو چپ سادھے بیٹھ گئے تھے..اُنہیں بھی اپنی بد مزاج بیٹی پہ بھروسہ تھا.. لیکن اس وقت وہ اندر تک ہل چکے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون مزمل دونوں انفال کو ڈھونڈنے نکل گئے تھے.. عارف کے بقول وہ مغرب سے پہلے ہی ضد کر کے واپس جا چکی ہے.. مطلب سارا ملبہ انفال پر ڈال دیا تھا..اب انفال کے خیر خیریت سے گھر پہنچنے کے بارے میں معلوم کرنے کے لئے عارف نے فون کیا تھا.. عارف کے بقول مجھے خیال ایا تو سوچا پوچھ لوں.. انفال ٹھیک سے پہنچ گیٔ ناں.. میں تو چھوڑنے ارہا تھا..لیکن وہ بضد تھی اکیلے جانے پر..

(عارف کو خود انفال نے اپنی کم عقلی کی خواہش بتایٔ تھی کہ وہ اکیلے گھومنا پھرنا چاہتی ہے.. کسی مرد کے بغیر..اب عارف نے اسی بات کا فائدہ اٹھایا تھا)

عمیر اور مدثر بھی اپنی اپنی سوچ کے مطابق انفال کو دیکھنے نکل پڑے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروں مال کے نزدیک کے سب علاقے دیکھ چکا تھا...اب وہ اللہ کا نام لیتے ہوئے بنا سوچے سڑکوں پر بائیک دوڑا رہا تھا کہ اچانک ایک جگہ اُس نے جھٹکے سے بریک لگائی.

کوئی سڑک کے بیچ و بیچ سر جھکائے بیٹھی رو رہا تھا. جب وہ اُس کے نزدیک پہنچا.. بائیک کو اسٹینڈ پہ لگا کر عین اُس کے سامنے ا کر کھڑا ہو گیا..

اُس نے دیکھا وہ ہی تھی.. کانچ سی انکھوں والی لڑکی سر جھکائے شرمندگی سے رو رہی تھی..تو اپنے لب بھینچ گیا..وہ اُس کے چہرے سے ہی اُس پہ گزری آپ بیتی کا اندازہ لگا چکا تھا.. سب سے زیادہ وہ ہی تو سمجھتا تھا اُسے..

میں نے کبھی بددعا نہیں دی تمہے.. تم جو مرضی کہتی تھی.. میں تمہارے نا سمجھی سمجھ کر تمہاری طنزیہ باتیں فرموش کر دیتا تھا.. اج تم صرف اپنی وجہ سے اس مقام پہ ہو..سب تمہاری بھلائی ہی چاہتے تھے.. سب تمہے سمجھاتے تھے.. دیکھ لیا نتیجہ اپنی من مرضی کرنے کا..

اُس کے کہنے کی دیر تھی. اندال نے جھٹکے سے سر اُٹھا کر اُسے دیکھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اب ساری زندگی سڑک پہ گزارنے کا ارادہ ہے.. ؟؟"

گھر والے پریشان ہو رہے ہیں...

مارون دھیمی اواز میں بولا اور ادھر اُدھر بھی نظریں ڈورانے رہا تھا..

میں بہت بُری ہوں.. اس سڑک کے ہی لائق ہوں.. سب کو پریشان ہی تو کرتی ہوں..

وہ روندھتی اواز میں بولی تھی..

اٹھو..!!

سرد لہجے میں حکم دیا گیا.. لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوئی..

تم میرے لئے ابھی نا محرم ہو.. میں تمہے چھو نہیں سکتا.. اس لئے اپنے بل پہ اُٹھو..

مجھے گرا ہی رہنے دو..

گر کے اُٹھا جاتا ہے.. گر کر مزید گرا نہیں جاتا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چباتے ہوئے بولا.

میں کہہ رہا ہوں.. اُٹھو..

اُس کے جارحانہ انداز میں کہنے کی دیر تھے.. وہ فوری کھڑی ہوئی تھی.. اور بھیگی انکھوں سے مارون کو دیکھنے لگ گئی.. جس کے چہرے پر اس وقت کوئی تاثر نہ تھا..

چلو.. میں تمہارے پیچھے ا رہا ہوں.. تم اگے چلو..

"لیکن تمہاری بائیک.. ؟؟"

میں نے پہلے بھی کہا تھا میں تمیے ہاتھ نہیں لگا سکتا تو ہم قدم بھی نہیں چل سکتی.. بائیک پہ کیوں بیٹھاؤں..؟؟

بائیک ادھر ہی رہنے دو.. پیدل چلو..

میں تمہارے پیچھے چل لیتی ہوں..

وہ ہلکا سا منمنائی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اپنی عادت نہیں بدل سکتا.. میں پہلے بھی تمہارے پیچھے چلا تھا.. اب بھی پیچھے ہی چلوں گا..

غصیلے انداز میں باور کروایا تو وہ سہم گئی..

اب چلوئ..!!

وہ سڑک کے کنارے اگے اگے چل رہی تھی ایک ربورٹ کی طرح.. اور مارون پیچھے پیچھے اُس کے چھوڑے قدموں کے نشانوں پہ قدم رکھ کر اُس تک پہنچ رہا تھا..

دونوں ہی مختلف سوچیں سوچتے نا معلوم منزل کی طرف بڑھ رہے تھے..

انفال مارون اور عارف کا موازنہ کر رہی تھی.. وہ خالہ زاد ہو کر میرا ہاتھ نہیں پکڑ سکا.. اور عارف منگیتر ہو کر میرے ساتھ وہ سب کرنا چاہ رہا تھا.. انفال کا عارف کے متعلق سوچ کر ہی روح لرز گئی تھی.. میں تو عارف کی عزت بنے والی تھی اور اُسی نے ذلت کے گھڑے میں دھکیلنا چاہا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون سڑک کے کنارے چلتا سوچ رہا تھا کہ ایسا کیا ہوا ہے جو یہ ایسے بیٹھی رو رہی تھی.. اکاودکا لوگ ا جا رہے تھے.. اگر میں وقت پہ نا پہنچتا تو ناجانے یہ کیا کرتی..

ذرا سی عقل ہو اس میں..

دونوں جب گھر پہنچے تو الگ ہی قیامت ائ ہوئ تھی..انفال کے سسرال والے بمع عارف کے وہاں موجود تھے..وہ معلوم کرنے ائے تھے کہ حاجی صاحب نے انفال کا پوچھنے پہ کوئ جواب کیوں نہ دیا..اور جب اُنہیں انفال کے ابھی تک گھر نہ پہنچنے کا علم ہوا تھا وہ شعلے اگلنے لگے..مارون اور انفال کو ایک ساتھ اتے دیکھ کر تو الگ ہی کہانی گڑ لی تھی انہوں نے..

لیں یہ تو آپ کے آوارہ بھانجے کے ساتھ آوارہ گردی کر کے ا رہی ہے..ہمارے بیٹے کے ساتھ بھیجنے پہ تو بڑے ڈرامے ہو رہے تھے..اب یہ ہمارے بیٹے کو چھوڑ کر اس کے ناجانے کہاں سے ا رہی ہے.. ہم تو خواہمخواہ پریشان ہو گئے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب آپ کے گھر میں رشتہ موجود تھا تو ہمارے ساتھ نا جوڑتے صاف بتا دیتے.. ہم ماڈرن ضرور ہیں..لیکن اتنے عیاش نہیں ہیں کہ ہماری ہونے والی بہو اپنے کزنوں کے ساتھ گھومے.. اسی لئے تو میرے بیٹے سے جان چھڑوا کر اسے بلا لیا ہو گا.. میرا بیٹا تو تین دن سے آپ کی بیٹی کے اشارے پہ چل رہا ہے..

شور شرابہ سن کر محلے کے لوگ بھی اکٹھے ہو گئے تھے.. محلے کے لوگوں نے ہی اُن کا منہ بند کیا تھا کی یہ شریف گھرانہ ہے.. ان کی شرافت کی گواہی تو ہم دے سکتے ہیں..مارون اوارہ ضرور ہے... لیکن وہ بدکردار نہیں ہے.. عورت کو تو کبھی اُس نے نگاہ اٹھا کر نہیں دیکھا.. آپ لوگوں کو غلط فہمی ہوئی ہے..مارون تو ہمیشہ اپنے گھر کی خواتین کو گھر سے لے کر اور خود باحفاظت چھوڑ کر جاتا ہے.. اب بھی کسی کام سے لے کر گیا ہو گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال تو دم سادھے کھڑی تھی.. انسو روانگی سے اُس کی انکھوں سے نکل رہے تھے..وہ صفائی دینا چاہتی تھی.. لیکن آواز اُس کے حلق میں ہی پھنس گئی تھی.. وہ کسی کو بھی نظریں اُٹھا کر دیکھ نہیں پا رہی تھی.. کیوں کہ اس سب کی ذمہ دار وہ خود کو ہی سمجھ رہی تھی..اب اُسے اچھے اور بُرے کی پہچان ہو رہی تھی.. سمجھ ا رہا تھا عورت چاردیواری میں ہی محفوظ ہے.. باہر بھی نکلے تو کسی مضبوط سہارے کے ساتھ.. اکیلی لڑکی عارف جیسے کردار کے مردوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی..

ہمارے معاشرے میں اگر بدکردار مرد ہیں تو باکردار مرد بھی ہیں. جو عورت کو احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں.. اُن کی عزت اپنی جوتی کی نوک پہ نہیں رکھتے.. بلکہ سر انکھوں پر رکھتے ہیں.

یہ فرق تھا مارون اور عارف میں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب عارف کے گھر والوں کی دال نہ گلی تو وہ منگنی توڑ کر وہاں سے چلے گئے..

حاجی صاحب تو گردن جھکائے بنا حس و حرکت ڈھ سے گئے...جب مارون اُن کی طرف ایا..

زرمین بیگم کو انزلہ نے سنبھالا ہوا تھا..ورنہ وہ ہمت چھوڑ چکی تھی...ایک شکوہ کناں نظر انہوں نے انفال پر ڈالی..

حاجی صاحب میں تو آپ کے سامنے گیا تھا.. اس لئے میری طرف تو آپ کا دل صاف ہے.. مجھ پر بہتان لگایا تو محلے والوں نے میری پاکدامنی کی گواہی دے دی ہے..

اب آپ انفال سے اُس کی صفائ سنے بغیر فیصلہ مت کریے گا.. وہ سڑک پہ بیٹھی رو رہی تھی جہاں سے میں اُسے لے کر ایا ہوں.. ضرور کچھ ہوا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون التجابیہ انداز میں بولا تو حاجی صاحب نے نظریں انفال پہ مرکوز کیں..

ادھر او..

پیارا سے بلایا گیا تو انفال لب کچلتی حاجی صاحب کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئ..

والدین کسی خدشے سے ہی منع کرتے ہیں پُتر...

کیا ہوا تھا.. ؟؟

کیوں گئ تھی وہاں سے.. ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولو دے انفال.. ہمارا دل بیٹھا جا رہا ہے..ہماری رہی سہی عزت تیرے ہاتھ میں ہے..

زرمین بیگم نے روتے ہوئے کہا لیکن انفال بار بار انکھوں سے نکلتے انسو بے دردی سے صاف کرنے لگ گئ.. اتنا سب دیکھنے کے بعد ندامت کے مارے بولنے کی ہمت نہیں رہی تھی اُس میں..

جب انفال نہ بولی تو عتیق الرحمن صاحب اگے بڑھے.. اور انفال کے سر پر ہاتھ رکھ کر سمجھانے لگے

پُتر اگر انسان سے غلطی ہو جائے تو اُسے اپنے منہ سے قبول کر لینا چاہئے.. جب اللہ تعالٰی غلطیاں معاف کر سکتا ہے تو ہم انسان کیوں نہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب لوگ سانس روکے انفال کو متجسس نگاہوں سے سننے کے منتظر تھے..

میرے ساتھ بدتمیزیاں کر رہا تھا.. تو میں بھاگ گئ وہاں سے .. اپنی پاکدامنی بچانے کے لئے.. مجھے نہیں پتہ چلا میں کہاں جا رہی تھی..راستوں کا بھی نہیں پتہ تھا..

انفال نے اٹکتے ہوئے بتایا تو حاجی صاحب نے قرب سے انکھیں میچ لیں..

عتیق الرحمن صاحب کو ایک سیکنڈ لگا تھا فیصلہ کرنے میں..

زرمین بیگم نے خود کو انزلہ سے الگ کر کے انفال کو اپنے سینے میں بھینچ لیا..
محلے والے بھی خاموشی سے چلے گئے.. سب کو سمجھ ا گیا تھا.. اس لئے محلے والوں میں چہ مگیاں شروع ہو گئ تھیں کہ بیٹی کو اکیلے نہیں بھیجنا چاہیۓ تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مزمل مولوی صاحب کو بُلا کر لاؤ..

عتیق الرحمن صاحب نے اپنے بڑے بیٹے کو حکم دیتے کہا اور اپنی اہلیہ کو انکھوں سے کچھ اشارہ کر کے پوچھا..

حاجی صاحب میرے بیٹے کی وجہ سے ہماری انفال پہ بہتان لگا ہے.. بل کہ بہتان دونوں پر ہی لگانے کی کوشش کی گئ ہے.. اس لئے میں چاہتا ہوں اس بہتان کو ان کی ماتھے سے ہٹا دیا جائے دونوں کو محرم بنا کر.. پھر زندگی میں کبھی کوئی انگلی نہیں اٹھائے گا ان دونوں پر.. بس آب کی اجازت چاہیئے..

مارون نے ایک جھٹکے سے سر اُٹھا کر اپنے باپ کو حیرانی سے دیکھ تھا.. اُس کے تو وہم و گمان میں بھی نہیں تھا.. دل ایک کونے میں سکون بھی اترا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

البتہ حاجی صاحب نے مشکور کن نظروں سے عتیق الرحمن صاحب کو دیکھا..

زرمین میری یہ خواہش تھی.. لیکن انفال کے رشتے کی وجہ سے میں نے بات دبا دی تھی...اب خدا نے وسیلہ بنایا ہے..

زرینہ بیگم نے انفال کے سر پر ہاتھ پھیرتے کہا جو ماں کی اغوش میں ہچکیاں لیتے چھپنے کی کوشش کر رہی تھی..

انزلہ انفال کو زرمین بیگم سے الگ کر کے کمرے میں لے گئ..

ہمیں کیا اعتراض ہو گا جب ہماری بیٹی کو عزت مل رہی ہے.. لیکن مارون کی رائے کی بھی اہمیت ہونی چاہیے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ میرے ماں باپ نے میرے حق میں فیصلہ میری بہتری کے لئے ہی کیا ہے.. میں رد نہیں کر سکتا..

شروع سے ہی ماں باپ کے سامنے خاموشی سے سر جھکانے والا اُن کی لعن طعن سن کر بھی خاموش رہنے والا اج بھی اپنے ماں باپ کے فیصلے پر سر خم کر گیا تھا..

نکاح کے بعد اُسی جوڑے میں انفال رخصت ہو کر ساتھ والے گھر ا گئ تھی.. اُسی شخص کی محرم بن کر جیسے وہ اوارہ کہتی تھی..اج اُسی آوارہ نے اُسے معتبر کیا تھا.. یہ سوچ سوچ کر ہی ندامت سے اُس کی انکھیں نم ہو رہی تھیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروخ نے بہت دلاسہ دیا تھا.. اور اپنی دوست کی ہمت بندھائ تھی.. مارون تو گھر اتے ہی بائیک لے کر انے کا کہہ کر کہیں چلا گیا تھا اور صبح سے پہلے واپس نہ ایا تھا..

3

انفال ساری رات روتے روتے نا جانے کب سو گئ تھی.. صبح اس کی انکھ فجر کی اذانوں سے کھلی تھی.. ان کی گلی میں ہی مسجد تھی اس لئے اسپیکرڑ سے آواز بہت صاف اور اونچی ا رہی تھی.. جب وہ پوری طرح ہوش میں ائ تو مارون کے بستر پر خود کی موجودگی بہت عجیب لگی.. پھر چاروں اطراف نظریں دورانے لگی..

مارون کا چھوٹا اور سادہ سا کمرہ ہر نمائش سے آڑی تھا..

میری قسمت مجھے کہاں سے کہاں لے ائ.. میں کسے سامنا کروں گی مارون کا..

شرمندگی کے مارے سر اٹھانے کے قابل نہیں رہی میں تو.. کاش..!! کل میں انزلہ اور امی کی بات مان لیتی اور لالچ میں ا کر اُس کمینے کے ساتھ نہ جاتی.. صبح

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہتی ہیں امی.. اکیلے لڑکی کو تو گھر سے کبھی نہیں نکلنا چاہئے.. مزہ چکھ لیا ہے..
اسی لئے مارون یاں مدثر عُمیر میں سے کوئی نہ کوئی ہمارے ساتھ جاتا تھا.. واقع
اپنے بھائی ہی محافظ ہوتے ہیں.. غیر تو لٹیرے ہی ہوتے ہیں...

ایک بھائی نہیں رہا.. ہائے اُس کا مقام تو بہت بلند ہو گیا ہے..

ناجانے کہاں اوارہ گردی کر رہا ہو گا.. میں کیسے سامنا کروں گی اُس کا..

انفال اپنے آپ سے ہی باتیں کر رہی تھی.. کبھی دل کو سمجھا رہی تھی.. کبھی
خود کو.. اس گھر میں اُسے اجنبیت نہ لگی تھی کیوں کہ بچپن سے وہ ادھر اتی جاتی
تھی.. بس مارون کے کمرے میں وہ کم اتی تھی.. لیکن اب تو ساری زندگی اسی
کمرے میں گزارنی تھی.. اُس کا خیال اتے ہی وہ گھبرا رہی تھی.. ساری زندگی
ڈٹ کر اُس کے سامنے بولنے والی نکاح کے بعد اُسی شخص سے گھبرا رہی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاجی صاحب ناشتا کر لیں.

زرمین بیگم نے دھیمی اواز میں حاجی صاحب کو مخاطب کرتے کہا..

انفال کے گھر ناشتا بجھوا دیتی.. نیک بخت..

انزلہ بنا رہی ہے.. آپ فکر نہ کریں.. وہ اور مدثر دے ائیں گے جا کر..

رشتہ داروں کو تو موقع مل جائے گا باتیں کرنے کا.. بڑی کی جگہ چھوٹی کی شادی پہلے کر دی اور کس طرح..

حاجی صاحب فکر مندی سے گویا ہوئے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم سب کو سچ بتائیں گے.. جیسے یقین کرنا ہو گا کر لے گا.. من گھرٹ کہانیاں تو گھڑی نہیں جاتیں مجھ سے.. اگے اللہ مالک ہے.. میں تو رب کا شکر ادا کرتے نہیں تھکتی.. اُس نے رحمتوں والے مہینے کی امد پر ہی ہمیں اتنا نواز دیا ہے.. اللہ اپنے نیک بندوں کو اگر آزمائش میں ڈالتا ہے تو نکال بھی خود ہی لیتا ہے.. رشتے داروں کی پروا کیوں کروں میں.. جب میرا اللہ سب جانتا ہے.. آپ فکر نہ کریں ناشتا کریں..

زرمین بیگم کہہ کر انزلہ کو دیکھنے چل دیں..

"مارون کہاں ہے.. ؟؟" رات سے گھر نہیں ایا وہ..

عتیق الرحمن صاحب نے کرکھٹ آواز میں پوچھا تو سب کو ہی سانپ سونگھ گیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابا جی وہ عباس بلال کے ساتھ ہے.. میری بات ہوئی تھی رات کو.. کہہ رہا تھا..

اج رات تک ا جاؤں گا.. ایک ضروری کام ہے..

مزمل نے ہلکی سی اواز میں تابعداری سے بتایا تو عتیق الرحمن صاحب پہلو بدل کر

رہ گئے..

کل رمضان شروع ہو رہا ہے.. سو کام ہیں گھر کے.. اور اس اوارہ کو اپنے فضول

کاموں کی پڑی ہوئی ہے.. کام دام ہے نہیں.. فالتو میں نخرے دیکھا رہا ہے..کل

ابھی ایک ذمہ داری سونپی ہے اُسے..اور ابھی سے لاپرواہی..

جی آپ بس کریں.. جائیں حاجی بھائی سے مل ائیں....مارون ائے گا تو میں سمجھاتی

ہوں اُسے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زرینہ بیگم نے عتیق الرحمن صاحب کا دھیان بھٹکانہ چاہا.. جس میں وہ کامیاب بھی ہو گئیں تھیں..

رمضان کے سامان کی لسٹ بنا دینا میرے انے تک...میں حاجی صاحب سے مل کر اتا ہوں.. پھر سامان لا دوں گا.. میری اولاد کے تو نخرے ہی ختم نہیں ہوتے..

ابا میں لا دوں گا..

مزمل ہلکا سا منمنایا تو عتیق الرحمن صاحب بنیازی ظاہر کرتے گھر سے نکل گئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروں یار تو رات سے ایسے ہی بیٹھا ہے.. نہ کچھ بول رہا ہے. نہ بتا رہا ہے..

ہمیں بھی سزا دے رہا ہے.. کچھ ہوا ہے گھر میں..

ماروں کے دوست عباس نے اُکتا کر پوچھا.. لیکن ماروں اُسی طرح انکھوں پہ بازو رکھے لیٹا رہا.. وہ لوگ اس وقت بلال کے دادا کے ڈیرے پر تھے..

تم لوگ جاؤ.. میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں..

ماروں نے بے زاری سے اُسی پوزیشن میں لیٹے کہا..وہ دونوں دوست ماروں کو بخوبی جانتے تھے.. کہ جب وہ اکیلا رہنے کا کہہ رہا ہے تو اپنی تنہائی میں کسی کی موجودگی برداشت نہیں کر پائے گا.. اسی لئے وہ دونوں اُس کو اُس کے حال پر چھوڑ کر چلے گئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال خالہ سے پوچھ کر انزلہ کے ساتھ واپس ا گئ تھی.. اب چپ کر کے اپنے کمرے میں لیٹی تھی.. انزلہ گھر کے کام نپٹانے میں جُٹ گئ تھی.. کیوں کہ اج اُسے سپارہ پڑھنے انے والے بچوں کو رمضان کے حوالے سے بطور لیکچر مکمل اگاہ کرنا تھا..

امی انفال روزے خالہ گھر رکھے گی کیا...

ماروخ رازداری سے بولی.. وہ لوگ اس وقت لاونج میں بیٹھے لسٹ بنا رہے تھے..

نہیں شام کو مارون سے کہوں گی لے ائے گا جا کر..

زرینہ بیگم لاپرواہی سے بولیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے کتنا مزہ ائے گا...ہم مل کر مزے مزے کی افطاری بنائیں گے.. عروج بھابی آپ کی چھُٹی..

ماروخ اکسائیٹیڈ ہوتے بولی.. وہ لوگ وہاں ماروں کی موجودگی کو جانے بغیر اپنی باتیں کر رہیں تھیں. ماروں اُ کر چپ کر صوفے پر لیٹنے کے انداز میں بیٹھ گیا..

چلو اس بار میں تھوڑی زیادہ عبادت کر لوں گی رمضان میں.. میرا ہاتھ بٹانے والی دیورانی ا گئی ہے..

عروج اپنے بیٹے کو سیری لیک کھلاتے مسکراتے ہوئے بولی..

ا گئے لارڈ صاحب..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عتیق الرحمن صاحب کی گرج دار آواز پر سب الرٹ ہو گئے تھے.. مارون پھرتی سے سیدھا ہو کر گردن جھکا کر مجرموں کی طرح بیٹھ گیا..

جی ابا..

ہلکا سی آواز میں بتایا گیا..

اب چھوڑ دو اپنی یہ اوارہ گردیاں.. کام دھندا شروع کر لو.. شادی شدہ ہو گئے ہو..

جی ابا..

پھر تابعداری سے سر جھکائے کہا گیا تھا..

"رات کو کہاں تھے. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوئی زبردستی نہیں کی تھی.. تم سے اجازت لے کر ہی فیصلہ کیا تھا.. اب نخرے کیوں دیکھا رہے ہو.. ؟؟

کڑے تیوروں سے جتلایا گیا..

ابا وہ وہ..

کیا ابا وہ..

یسین انسان بن جاو... پچیس سال کے لڑکے سارے گھر کی ذمہ داری سنبھال لیتے ہیں..ایک دو بچوں کے باپ بھی بن جاتے ہیں..اور تم اپنے دوستوں کا پلا نہیں چھوڑ رہے.. رات کو تمہے گھر ہونا چاہیئے تھا.. نا کہ اوارہ دوستوں کے ساتھ..

ابا ائینڈہ خیال رکھوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون زرینہ بیگم کو دیکھتے بے چارگی سے بولا تو زرینہ بیگم عتیق الرحمن صاحب سے حاجی صاحب کے بارے میں حال احوال پوچھنے لگ گئیں.. عروج اور ماروخ دبی دبی ہنسی ہنس رہیں تھیں.. مارون اُنہیں گھورتا اپنے ابا جی کی نظروں سے بچتا کمرے میں ا گیا.. کمرے میں انٹر ہوتے اُسے عجیب سے احساس نے گھیر لیا تھا..اپنے ہی کمرے میں اُسے بے چینی سی ہو رہی تھی..

شکر ہے کمرے میں نہیں ہے.. اپنے ہی کمرے میں انا محال ہو گیا ہے اب تو....بدروح بن کر پہلے میرے دل میں رہتی تھی.. اب کمرے میں بھی ا گئ ہے..

بُربُراتا ہوا وہ بیڈ پر گیرنے کے انداز میں لیٹا.. اچانک اپنی کمر پہ چبھن محسوس ہوئ تو تیزی سے پلٹا.. دیکھا تو کان کی بالی تھی.. جو یقیناً انفال کی تھی...

لو اب میں اپنے ہی بیڈ پر سکون سے نہیں لیٹ سکتا.. خود تو ہے نہیں...پھر بھی بے سکونی دے کا انتظام کر گئ ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بالی کو کُرتے کی جیب میں ڈالتا بالوں کو ربڑ بینڈ سے آزاد کرتے سر جھٹک کر فریش ہونے کی نیت سے اُٹھا..

ٹاول کی تلاش میں ادھر اُدھر نظریں دورانے لگا..کیوں کہ وہ اپنی موجودہ جگہ پہ جو نہیں تھا..

لو زمین پر کیوں پھینک کر گئ ہے.. اُٹھا کر باہر پھینک دیتی.. بُھیٹر کہیں کی.. میری چیزوں کے ساتھ ساتھ مجھے بھی باہر پھنک کر دم لے گی..

ماروں بُربُراتا ہوا زمین سے تولیہ اٹھا کر کمرے سے باہر نکلا..

امی...

امی..

صاف تولیہ دے دیں.. یہ زمین پہ گرا ہوا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون اپنی ہی جُون میں باہر اتے بولا.. لیکن عتیق الرحمن صاحب کے غضب ناک تیور دیکھ کر وہ اس حالت میں باہر انے پہ پچھتایا...

اپنی زُلفیں باندھ نہیں سکتے تو کٹوا دو... لیکن اس طرح زنانیوں کی طرح جلوے نہ دیکھایا کرو گھر میں..

چنگھاڑتی ہوئی آواز میں وہ بولے تو مارون نظریں جھکا گیا.. یہ تو روز کا معمول تھا.. اس لئے سب دبی دبی ہنسی ہنس رہے تھے..

اللہ جانے کیسے شوق ہیں اس کے.. اوارہ تو ہے ہی اب زنانی بنے کا چاہ چڑ چکا ہے..

اوو بھائی زنانی والے ہو گئے ہو.. اب تو مرد بن جاؤ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ابا...

ہاں بس جی ابا جی ابا کرتے رہنا.. دل میں بے شک گالیاں سُنا رہے ہو..

نہیں ابا میں ایسے کیوں کروں گا..

مارون نے جلدی سے کہا تو عتیق الرحمن صاحب سر جھٹکتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے..

امی..

مارون بچارگی سے بولا..

ماروخ جاؤ بھائ کو دھلا ہوا تولیہ دو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہا کر ناں انفال کو لے آنا... صبح کی گئی ہوئی ہے.. تم لینے نہ گئے تو حاجی بھائی پریشان نہ ہو جائیں.. کھانا بھی کھا کر آنا..

اچھا امی تولیہ تو دیں.. نہا کر ہی کچھ کروں گا..ابا نے ڈانٹ کر پیٹ بھر تو دیا ہے.. وہاں کیا کھا پاؤں گا..

نہ مارون.. ماں باپ ڈانٹتے ہیں یہ اُن کا حق ہے.. جا شاباش تیار ہو جا کر..

زرینہ بیگم مارون کو پیار سے سمجھاتے کیچن کی طرف چلی گئیں تو مارون منہ بسورتا ماروخ سے تولیہ لے کر کمرے میں چلا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انزلہ نے عصر کی نماز پڑھ کر انفال کو جگایا.. جو گدھے گھوڑے بیچ کر ایسے سو رہی تھی جیسے کل کچھ ہوا ہی نہ ہو.. تبھی زرمین بیگم چائے لے کر کمرے میں آئیں..

اٹھی نہیں ہے یہ... ؟؟

نہیں امی..اٹھا رہی ہوں..

اچھا جاؤ... بچے پڑھنے ا گئے ہیں.. میں اسے دیکھتی ہوں.. سب کی نیندیں اُڑا کر خود سکون سے سو رہی ہے..

زرمین بیگم تھوڑا تیز لہجے میں بولیں..

امی آرام سے بات کریے گا.. وہ پہلے ہی پریشان ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انزلہ ماں کو پیار سے سمجھاتی کمرے سے نکل گئی..

انفال اٹھو...

امی سونے دیں..

انفال کسلمندی سے بولی..

تیار ہو جاؤ.. تھوڑی دیر میں مارون لینے ا رہا ہے..

زرمین بیگم کی یہ کہنے کی دیر تھی کہ انفال ایک جھٹکے سے اٹھی..

امی...

کیا امی.. شادی ہو گئ ہے.. اور اب میں چاہتی ہوں.. تم سسرال ہی رہو زیادہ..

"ماشاءاللہ" اتنا سلجھا ہوا شوہر ملا ہے.. عارف تو مجھے ویسے ہی اچھا نہیں لگتا تھا..

عارف کا نام سن کر تو انفال کا بھی حلق تک کڑوا ہو گیا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سُلجھا ہوا.. ہوں... رات کو گھر ہی نہیں ایا.. اتنا سُلجھا ہوا ہے. ترس کھاتا ہے لوگوں پر..

انفال گردن ایک طرف کو مارتے بولی..

ابھی تم دونوں کو اس رشتے کو قبول کرنے میں وقت لگے گا.. لیکن رب نے تم دونوں کا جوڑ ایک ساتھ لکھا تھا.. اس لئے وقت پر ملا بھی دیا..

امی میں پڑھی لکھی اور وہ میٹرک پاس.. ہمارا رب نے کیسے جوڑ لکھ دیا..ہمارا جوڑ بنتا تھا کیا..

انفال منہ کے زاویے بگاڑتی بچارگی سے بولی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہو سکتـا ہے تمہاری شادی زمین پر پائے جانے والے سبـــ سے برے شخص سے ہو جاتی جیسے حضرتـــ آسیـــہ کی فرعـون سے لیکن یہ چیز انکی اللـــہ سے محبتـــ کو بدل نہ سکـی

ہو سکتـا ہے تمہاری شادی زمین پر موجود سب سے بہتر شخص سے ہو جاتی جیسے اللـــہ کے نبی سے، لیکن تم پھر بھی جنتـــ پہنچ جانے سے رہ جاتی جیسے لـــوط علیہ اسلام کی بیـوی..

اپنی ترجیحاتـــ کو جانو!

محبتـــ اور اعتبار سب سے پہلے اللـــہ کے ساتھ کرو یقیـن کرو اللـــہ کبـی تمھارے حـق میں غلـــط فیصلـــہ نہیـــں کـــرے گا_

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون تمہارے حق میں بہت بہتر ہے.. اُس کی انکھوں میں کبھی جھانک کر دیکھنا.. بہت معصوم ہے وہ.. سادہ سا انسان ہے..

جی امی آپ تو کہیں گیں.. آپ کا لاڈلا بھانجا جو ٹھہرا..

انفال ہلکا سا مسکراتے کچھ سوچتے ہوئے بولی..

تمہارے ابو کل سے ادھے رہ گئے ہیں.. کبھی اتنی پریشان نہیں ہوئے اوپر سے تمہاری پھوپھی صاحبہ نے الگ ہی رولا ڈالا ہوا ہے.. تمھے لے کر...

امی پھوپھو کی تو عادت ہے.. میں تو اُنہیں ویسے ہی اچھی نہیں لگتی.. اب تو اُنہیں موقع مل گیا ہے..

موقع تو تم نے خود ہی دیا ہے..

زرمین بیگم ناچاہتے ہوئے بھی جتلا گئیں.. انفال لب بھینچ گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں صحن میں جا رہی ہوں..تازہ ہوا میں سانس لینے..

اچھا یہ چائے تو لے جاؤ..

زرمین بیگم نے پیچھے سے ہانک لگائی تو انفال بے زاری سے چائے لے کر صحن کی طرف کھلنے والے دروازے میں ا کر بیٹھ گئی.. اور اپنے بارے میں ہی سوچنے لگی جب اُسے انزلہ کی باتوں نے اپنی طرف متوجہ کیا.. جو بچوں کو رمضان کے متعلق ہدایات اور احادیث سنا رہی تھی..

جانتے ہیں آپ سب.. ہم پہ روزے 2 ہجری میں فرض ہوئے تھے.. اور ہر ایک چھوٹے بڑے بوڑھے پر روزے فرض ہیں.. اس لئے آپ سب نے کل روزہ رکھنا ہے..بُرے کام بند کر دینے ہیں.. اللہ کی عبادت کرنی ہے.. اور قران مجید لازمی پڑھنا ہے.. سب بچے جو قران پاک پڑھ چکے ہیں اور دُہرا رہے ہیں..

انہوں نے ایک قران لازمی رمضان میں ختم کرنا ہے.. ٹھیک ہے بچوں.. روز کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Tehra Awara| By Pakeeza Tayabba(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک سپارہ پڑھ لینا.. ان شاء اللہ اپ کا قران پورے تیس دنوں میں ختم ہو جائے گا.. رمضان میں قران پڑھنا بہت افضل ہے. کیوں کہ رمضان کا مہینہ دراصل نزول قران کا مہینہ ہے..

رمضان اور قران بہت گہرے ساتھی ہیں. جس طرح اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی امت سے محبت کرتے ہیں..اور اُن کی امت اللہ اور اُس کے اُس کے رسول نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے محبت کرتی ہے.. اس طرح ہی رمضان قران سے محبت کرتا ہے..اور قران رمضان سے محبت کرتا ہے..

اس لئے آپ سب نے قران پاک ضرور پڑھنا ہے..

آپ کو پتہ ہے.. قران پاک کے حروف کی تعداد 3 لاکھ 23 ہزار 71 ہے.. اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے فرمان کے مطابق قران پاک کے ایک حروف کی تلاوت پر تقریباً دس نیکیاں ملتی ہیں.. ایک رکوع کی تلاوت پر تقریباً پانچ ہزار نیکیاں ملتی ہیں ایک پارے کی تلاوت پر تقریباً ایک لاکھ نیکیاں ..اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک قرآن کی تلاوت پر تقریباً تیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں.. ہم جان بوجھ کر یہ نیکیاں نہیں گواہ سکتے.. ناجانے ہماری کونسی نیکی اللہ کو پسند ا جائے..

آپ جانتے ہیں.. رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اپنی حیات مبارک میں 9 مرتبہ رمضان کے روزے رکھے ہیں..

ہمیں نہیں پتہ ہم اگلے رمضان روزے رکھیں گے کہ نہیں.. اس لئے ہر رمضان اس نیت سے روز

ے رکھو کہ ہمیں اپنے پچھلے سارے گناہ معاف کروانے ہیں.. سچے دل سے نیت کر کے روزے رکھنے ہیں..

"رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس شخص نے ایمان اور ثواب کی نیت سے روزے رکھے. اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے.. (متفق علیہ) "

بلا وجہ روزہ نہیں چھوڑنا.. ورنہ آپ گناہِ کبیرہ کریں گے.. اگر طبیعت نہ ٹھیک ہو تو چھوڑ دو.. بعد میں رکھ لینا... لیکن جان بوجھ کر کبھی نہیں چھوڑنا..

رمضان کے تیس روزے تین عشروں پر مشتعل ہیں..

پہلا عشرہ : رحمت کا ہے.

رمضان المبارک کے پہلے عشرے کی دعا

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ۔

ترجمہ : "اے ہمارے رب مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما ، تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسرا عشرہ : مغفرت کا ہے..

رمضان کے دوسرے عشرے کی دعا۔۔۔

اَسْتَغْفِرُاللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ:"میں اللہ سے تمام گناہوں کی بخشش مانگتا/مانگتی ہوں جو میرا رب ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا /کرتی ہوں۔"

تیسرا عشرہ دوزخ سے رہائی کا ہے

تیسرے عشرے کی دعا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَفَاعْفُ عَنَّا۔

ترجمہ:اے اللہ بے شک تو معاف کرنےوالا ہے معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس ہمیں معاف فرمادے۔

تیسرے عشرے میں ہر نماز کے بعد

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ کا بھی وِرد ایک سو مرتبہ کریں۔

یہ تینوں دعائیں آپ کی نماز میں لکھی ہوئی ہیں.. کل آپ نے یاد کر کے انی ہیں.. سب کو سمجھ اگیا ناں..میں نے سب سے سُننی ہیں..

انزلہ نے سب کو نرمی سے سمجھاتے کہا..

اور ہاں کسی نے بھی روزہ رکھ کر کوئی غلط کام نہیں کرنا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھوٹ نہیں بولنا.. کسی کو تنگ نہیں کرنا.. لڑائی نہیں کرنی.. اور نہ ہی کسی کو بھی تکلیف پہنچانے کی کوشش کرنی ہے.. آپ روزہ رکھ کر کسی کو دکھ دو گے تو آپ کو کیا لگتا ہے آپ کا روزہ اللہ تعالیٰ قبول کر لیں گے.. بلکل نہیں..

حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا

"اگرکوئی شخص جھوٹ بولتا ہو.. بغض کرتا ہو.. غیبت کرتا ہو.. روزے میں ہوتے ہوئے بھی وہ یہ نہ چھوڑے تواللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں جو وہ اپنا کھانا پینا بھی چھوڑ دے..

روزہ رکھ کر اگر انسان یہ سوچتا ہے.ہم سارا دن بھوکے رہے ہیں..ہم جو مرضی کریں..ہم نےکچھ کھایا پیا تو نہیں ناں..روزہ صرف کھانا پینا ترک کرنے کا نام نہیں ہے.. روزہ نیک نیتی مانگتا ہے. جو کہ روزے کا حق ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ تعالیٰ روزہ بھی اُس شخص کا قبول کرے گا جو نیک نیتی اور نیک اعمال سے روزہ رکھے...خشوع و خضوع سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے.. روزہ رکھ کر گناہوں سے پرہیز کرے.. صبر کرے...

آپ سب نے میری ساری باتوں پہ عمل کرنا ہے.. اور کل سے آپ سب نے ظہر کے بعد 2 بجے پڑھنے انا ہے.. اور ہم ہر روز رمضان کے بارے میں باتیں کریں گے..

انزلہ بچوں کو چھٹی دے کر اُن کے جانے کے بعد پلٹی تو انفال کو ساکت بیٹھے دیکھ کر پریشان ہو گئ.. وہ اُس کی طرف ا ہی رہی تھی کہ دروازہ پھر سے کھٹکا.. انزلہ نے دوبارہ جا کر دروازہ کھولا.. اور سلام کر کے ایک سائیڈ پر ہو گئ.. اندر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Tehra Awara| By Pakeeza Tayabba(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انے والی کی اور انفال کی نظریں ٹکرائیں تھیں.. انفال تو ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر اندر بھاگی.. اور مارون نے استہزایہ انداز میں انزلہ کو دیکھا..

تمہاری بُھیٹر بہن کو کبھی عقل نہیں انی.. شوہر کا استقبال کیا جاتا ہے.. خوشامد کی جاتی ہے یا غصہ دیکھایا جاتا ہے..

بھائی صاحب جیسی بھی ہے اب آپ کی ہی ہے..

انزلہ مسکراہٹ دباتے بولی..

"مطلب گلے میں پڑا ڈھول بجانا پڑے گا "

مارون فل سنجیدگی سے بولا اور پھر خود ہی مسکرا دیا.. انزلہ سمجھ نہ پائی وہ کس بات پر مسکرایا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"حاجی صاحب کہاں ہیں.. ؟؟"

ابو تو تایا ابو کی طرف گئے ہیں.. وہ بہت خفا ہو رہے تھے..

اچھا اُن کی بھتیجی کا نکاح اوارہ سے جو ہو گیا اس لئے..

ماروں فوری بولا..

ارے نہیں نکاح کیسے ہوا...؟؟.کیوں ہوا.. اس بات پے..

اندر اجائیں..

انزلہ نے بولتے ہوئے اندر جانے کا اشارہ کیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال جلتی کڑھتی کمرے میں ا کر ٹہلنے لگ گئ.. اُسے سمجھ نہیں ارہا تھا.. کیسے ری ایکٹ کرے.. مارون اب ضرور اُس کا مزاخ اُڑائے گا.. یہ ہی سوچ اُسے کھائے جا رہی تھی..لیکن مارون نے ایسا کچھ نہ کیا.. وہ تحمل سے کھانا کھا کر حاجی صاحب سے مل کر انفال کو لے کر ساتھ والے گھر تشریف لے آیا.. انفال سے اُس نے اب تک کوئ بات نہ کی تھی.. انفال سب سے مل کر مارون اور اپنے کمرے میں چلی گئ تھی..

"امی کچھ منگوانا تو نہیں صبح کے لیئے.. ؟؟"

نہیں بیٹا مزمل سب لے ایا ہے.. تم انفال کے پاس جاؤ.. کل بھی نہیں تھے گھر.. اج کہیں نہ جانا.. ورنہ تمہارے ابا بہت خفا ہوں گے.. انفال کیا سوچے گی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی میں ابھی..

مارون بولتے بولتے رک گیا.. کیوں کہ انفال جو ا گئ تھی..

خالہ میری چیزیں گھر ہیں.. میں لے اؤں.. مجھے چاہیں..

انفال مارون کو بتا دو وہ بازار سے لا دیتا ہے.. اب سارے کام اسے ہی کہا کرو..

نہیں خالہ رہنے دیں..

انفال بے زاری سے کہہ کر واپس چلی گئی.. مارون اُس کے چہرے پر مایوسی کے اثرات دیکھ چکا تھا..

زرینہ بیگم نے تاسف سے مارون کو گھورا..

تم چاہو تو فاصلے کم کر سکتے ہو اور چاہو تو بڑھا سکتے ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی یہ سب بہت اچانک ہوا ہے.. میں آپ سب کی مرضی کے مطابق کرنے کی کوشش کر تو رہا ہوں.

مارون تھکے انداز میں بولا.. اس وقت اُن دونوں کے علاوہ لاونج میں کوئ نہ تھا.. سب لوگ اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو گئے تھے..

میں تم سے کہہ رہی ہوں تم چاہو تو کچھ بھی کر سکتے ہو.. زرینہ بیگم نے اپنی بات پر زور دیتے کہا...

ہاں لمبے بالوں کی طرح اس بات کا بھی مزاخ بن جائے گا..

افسردہ لہجے میں بتلایا گیا..

تم انفال کو پسند کرتے تھے.. اس بات کا مزاخ کون بنائے گا.. وہ تو تمہاری بیوی ہے..

جی سب سے پہلے وہ ہی مزاخ بنائیں گیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروں چبا کر بولا تھا..

اچھا میں جا رہا ہوں.. سحری سے پہلے ا جاؤں گا..

اضطرابی کیفیت میں اچانک کھڑا ہوتے بولا..اور فوری باہر نکل گیا.. زرینہ بیگم اپنا خون جلا کر رہ گئیں..

انفال بے چینی سے بیٹھی کبھی ناخن چبانے لگتی. کبھی ہونٹ کچلتی.. ایک پل کو سکون نہ ا رہا تھا اُسے.. ماروں اج بھی کمرے میں جو نہیں ایا تھا..انفال کو رد کیے جانے کا دکھ کھائے جا رہا تھا..

4

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا شطرنج کھیل رہا تھا..جب وہ جیتا تو اُس کے دوست اُسے سہرائے بنا نہ رہے..

واہ مارون تُو تو بادشاہ نکلا.. رانی لے گیا..پتہ نہیں کیسے جیت جاتا ہے..

ہم رانی بادشاہ کی ہی ہوتی ہے.. چل اب سحری کا وقت ہو رہا ہے.. نکلتے ہیں.. ورنہ تیرے ابا حضور جوتا لے کر ڈیرے پر ہی نہ ا جائیں.. اور چھیتر لگاتے تجھے سحری کروانے لے کر جائیں..

مارون عباس کا گال تھپتھپاتے ہوئے بولتے کھڑا ہوا

مارون یار اتنا مزہ ا رہا تھا.. کل تو تیرا موڈ ہی سڑا ہوا تھا..لیکن اج تو بڑا چہک رہا ہے.. لاٹری لگی ہے کیا..

رمضان میں شیطان بند ہوتے ہیں..یہ بچ گیا ناں ..اس لئے چہک رہا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلال نے فوری سے پہلے کہا تو ماروں اپنا قہقہ نہ روک پایا..

دل پے لگی ہے..

چلو چلتے ہیں.. ہمیں کیا معلوم ہم کون ہیں.. اللہ نے کچھ سوچ کر ہی بند نہیں کیا ہو گا..

ماروں نے ذومعنی انداز میں بول کر جانے کے لئے قدم بڑھا دیے

ابے گھر اس طرف ہے.. تو کدھر جا رہا ہے.. عباس نے ماروں کو دوسری سمت جاتے دیکھ کر ٹوکا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نفل پڑھ لوں مسجد میں پھر گھر جاؤں گا.. تم لوگ نکلو....اور میں قاری صاحب کو کنفرم کر دوں.. تراویحاں پڑھاؤں گا اُن کے ساتھ..

وہ اونچی اواز میں ہانک لگاتے اگے بڑھ گیا..

امی جی...!! ابو نفل پڑھ رہے ہیں..اور مارون بھائ ابھی تک نہیں ائے.. اج خیر نہیں لگ رہی بھائ کی.اگر ابو باہر ا گئے اور بھائ نظر نہ ائے تو....پہلی سحری میں ہی فیلم چل جانی..

ماروخ فکرمندی سے ٹائم دیکھتے بولی.. تبھی مارون لاپرواہی سے چابی کا چھلا انگُھٹے پر گھماتے کیچن میں انٹر ہوا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی دو پراٹھے بنائے گا میرے..

ٹیبل پر بیٹھتے حکم صادر کیا گیا..

زرینہ بیگم نے اپنے لاڈلے بیٹے کو اچھا کھاسا گھورا.. لیکن وہاں کونسا اثر ہونے والا تھا..

کمرے میں جاؤ.. اور انفال کے ساتھ دس منٹ بعد باہر آؤ.. ورنہ تمہارے ابا نے سحری میں سب کے سامنے تمہے بھگو بھگو کر کھلانا ہے..

زرینہ بیگم نے غصیلے انداز میں کہا تو مارون اُن کی بات سمجھتے منہ کے زاویے بگاڑتے کھڑا ہوا اور اپنے کمرے کی طرف چل دیا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دبے پاؤں کمرے میں داخل ہوا تو زیرو پاور کی روشنی میں وہ ادھر اُدھر انفال کو ڈھونڈنے لگا..اچانک سامنے بیڈ پر نظر پڑی تو ساکت رہ گیا..انفال دنیا سے بے خبر سوئی ہوئی تھی.. اور اس وقت مارون کو وہ پری سے کم نہ لگی.. بدروح بال تو باندھ کے سویا کرے.. دل ہی باہر نکال دے گی کسی دن..

یہ ابھی تک اٹھی ہی نہیں ہے.. اب میں کیسے اُٹھاؤں اسے..

جھجھکتے ہوئے وہ انفال کی طرف بڑھا..

انفال....

انفال امی کہہ رہی ہیں اُٹھ جاؤ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتہ نہیں کیا کھا کر سوئی ہے.. میرے ہی بستر پر بدروح بن کر سوئی ہوئی ہے..

انفال...

فالے..

اب کہ وہ تھوڑا سخت انداز میں بولا تو انفال کی انکھ کھل گئی..

اُٹھ جاؤ. امی کہہ رہی ہیں.. سحری کو شرف بخش دیں.. شہزادی صاحبہ.. پھر میرا بستر توڑیے گا..

تم کب ائے..

انفال مارون کو دیکھتے انکھیں مسلتے پہلے والے انداز میں ہی بولی..کیوں کہ مارون کا انداز بھی پہلے والا ہی تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب تم بدروح بن کر سو رہی تھی..

اور جب تم بدروح بن کر مٹر گشتی کرنے گئے ہوئے تھے.. تبھی میں سو رہی تھی..

ترکی با ترکی جواب ایا تھا..

عزت سے بات کرنا مجھ سے.. اٹھو اور منہ دھو کر آؤ.. باہر چلیں.. اب میں وہ مارون نہیں رہا..

اوووو اب میں سمجھی تم کمرے میں کیوں ائے ہو.. ابھی بتاتی ہوں خالو کو... تم ساری رات اوارہ گردی کر کے اب ا رہے ہو.. اور میرا سہارا لے رہے ہو..

انفال کھڑی ہوتے وارن کرتے بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو شرافت سے چپ کر کے اؤ.. میں تمہے کچھ کہتا نہیں.. اس کا مطلب میرے سر پر نہ چڑھو...

مارون بھی وارنیگ دیتے بولا تو انفال اُس کے تاثرات دیکھ کر چپ کر گیٔ.. اور بنا کچھ کہے منہ دھونے چلی گئ..

وہ دونوں ایک ساتھ ٹیبل پر ا کر سحری کرنے کے لیے بیٹھے.. سب نے ہی اُن کی خوش امد کی.. عتیق الرحمن صاحب نے نظریں ٹھیڑی کر کے اپنے سپوٹ کو دیکھا..

رات جاگتے رہو ہو جو انکھیں لال ہو رہی ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عتیق الرحمن صاحب نے جانچتی نظروں سے دیکھتے کہا تو مارون کا نوالہ گلے میں پھنس گیا..انفال مسکراہٹ چھپانے کے لئے چہرہ جھکا گئ..

نہیں ابا وہ صابن چلا گیا تھا انکھوں میں..

انزلہ کل بچوں کو سمجھا رہی تھی رمضان میں جھوٹ نہیں بولنا چاہیئے.. روزہ رکھ کر تو بلکل نہیں.. جب انسان جھوٹ بولنے سے پرہیز نہ کرے تو پھر کھانے پینے سے بھی پرہیز نہ کرے..

انفال نے دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سجاتے مارون کو جتلایا..اور عتیق الرحمن صاحب کی طرف دیکھا.. جو اُس کی بات کا مطلب سمجھ چکے تھے...

سب کو پتہ ہے میں جھوٹ نہیں بولتا.. امی کے سامنے میں منہ دھو رہا تھا تو پانی ختم ہونے پر میری انکھوں میں صابن چلا گیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروں زرینہ بیگم کو دیکھتے چبانے والے انداز میں بولا تو انفال نے خونخوار نظروں سے ماروں کو دیکھا..

انفال پُتر اگر یہ رات کو 10 بجے کے بعد باہر رہے تو مجھے بتا دیا کرنا.. اس کی اوارہ گردیاں تم نے بند کرنی ہیں..مجھے پتہ ہے یہ کب کیا کرتا ہے.. میری اولاد ہے.. نکمی اور اوارہ ہی صیح..

جی خالو..

ماروں سُسر بہو کی باتوں کو اگنور کیے کھانے میں لگا رہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب سحری کر کے دن چڑھے تک سوتے نہ رہنا.. دکان پر انا شروع کر دو..

مزمل دوسری دکان پہ بیٹھ جائے گا..

جی ابا..

مارون لسی کا گلاس بھرتے بولا..

سحری کے بعد سب نماز اور تلاوت وغیرہ میں لگ گئے.. مارون بھی مسجد سے ا کر کمرے میں سونے چلا گیا.. اب انفال کو اپنے سونے کی فکر لاحق ہو گئ تھی..

اُسے بھی روزہ رکھ کر بارہ بجے تک سونے کی عادت تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے یہ تو کمرے میں چلا گیا ہے.. میں اب کہاں سوؤں گی.. ماروخ کے کمرے میں چلی جاؤں.. لیکن اُس کا سنگل بیڈ ہے..اب یہ کیا کرے گا.. اوپر سے روزیں ہیں

انفال کمرے کے باہر کھڑی شش و پنج میں کھڑی سوچ رہی تھی.. تبھی مارون سرہانا بازو میں دباتا کمرے سے نکلا.. جاؤ سو جاؤ.. میں چھت پہ سونے جا رہا ہوں.. کمرے میں بہت گرمی ہے..

ہاں تو اے سی لگوا دوں..

انفال نے تڑخ کر کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میڈم اپ کا شوہر ٹھہرا میٹرک پاس اوارہ..

وہ حافظ بھی تو ہے..

انفال کے منہ سے روانگی میں نکل گیا...مارون نے ائ برو اٹھا کر اُسے دیکھا..

کر اُسے دیکھا..

ہاں تو میں نے تمہارا جملہ مکمل کیا ہے..

"میں ٹھہرا میٹرک پاس اوارہ حافظ..."

انفال نے دانت کچکچاتے کہا تو مارون نے تیکھی نظروں سے اُسے دیکھا.. اور بنا کچھ کہے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا...انفال شکر کرتی کندھے اچکاتی کمرے میں چلی گئی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون کی چھت تک اتے مسکراہٹ گہری ہو گئ تھی.. وہ کونے میں جہاں اُسے پتہ تھا دھوپ نہیں ائے گی.. وہاں چارپائ بچھا کر لیٹ گیا.. سب جانتے تھے وہ اکثر گرمیوں میں چھت پہ سوتا ہے...اس لئے کسی نے بھی کوئ نوٹس نہ لیا..

کتنے ہی روزے ایسے ہی گزر گئے.. مارون سحری سے تھوڑی دیر پہلے گھر اتا اور پھر ظُہر کے بعد چلا جاتا.. افطار سے تھوڑی دیر پہلے اتا آور عشاء کے بعد پھر بائیک لے کر چلا جاتا..اُس نے اپنی روٹین نہیں بدلی تھی..اج ان سب کی افطاری حاجی صاحب کے گھر تھی..اور مارون اور انفال کے ولیمے کی تقریب بھی ڈِسکس ہونا تھی.. انفال تو صبح ہی ا گئ تھی..اور اپنے کمرے میں ہی ارام فرما رہی تھی.. زرمین بیگم نے بھی اُسے مہمانوں والا پروٹوکول دیا تھا..

مارون کتنا مختلف ہے سب مردوں سے.. وہ آوارہ ہے لیکن مضبوط کردار کا مالک بھی ہے.. اج تک مجھے نہیں جتلایا کہ میں اُس پر تھوپی گئ ہوں.. لیکن وہ تو کسی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کو بھی کچھ نہیں کہتا. تو مجھے کیا کہے گا..خالو اسے ہی اُسے بلاوجہ ڈانٹتے رہتے ہیں.

وہ سادہ سا انسان ہے..لیکن عجیب ہے.. میں کیسے رہوں گی ساری زندگی اُس کے ساتھ.. ہمارے درمیان کبھی پیار والی بات ہی نہیں ہوئی.. وہ تو گھر ہی نہیں آتا..اے بھی تو پہلے کی طرح کوئی لفٹ نہیں کرواتا..

انفال تنہا بیٹھے مارون کی ذات کے بارے میں سوچ رہی تھی.. دل میں اُسے گُدگُدی سی بھی ہو رہی تھی..شاید وہ رشتے کو اپنانے کی تگ و دو میں تھی..

لیکن مارون کی ازلی لاپرواہی اُسے مایوسی دے رہی تھی..

افطار کے بعد عتیق الرحمن صاحب کی فیملی تو واپس چلی گئی البتہ انفال نے کچھ دن ادھر ہی رہنا تھا..مارون نے جاتے ہوئے بھی کوئی بات نہ کی..

"انزلہ تم تھکی نہیں ہو.. ؟؟"صبح سے لگی ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انزلہ کپڑے پریس کرنے لگی تھی کہ انفال خفگی سے بولی

کام بھی تو کرنے ہیں ناں..

ہلکا سا مسکرا کر جواب دیا گیا تھا..

ریسٹ کر لو... صبح کر لینا..

نہیں انفال صبح اور کام ہیں مجھے.. تمہے میری بڑی فکر ہو رہی ہے..

ویسے ہی صبح سے روزہ رکھ کر لگی ہوئی ہو..اس لئے کہہ دیا.. مرضی ہے کرو..

نہ کرو.. میری بلا سے

انفال بے زاری کن لہجے میں بولتے بیڈ سے اٹھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب کیا ہوا ہے... ؟؟غصہ کس بات پر ا رہا ہے.. ؟؟رمضان میں تو غصہ نہ کرو.. تھوڑا برداشت کامادہ بھی لاؤ اپنے اندر.. ماروں بھائی صاحب کو دیکھا ہے کبھی غصہ کرتے..

انزلہ یار اپنی نصیحتیں اپنے پاس رکھو..میری زندگی اچانک سے ہی بدل گئ ہے اور میں غصہ بھی نہ کروں.. اور ماروں یسین کو ہی دیکھناہے اب..

انفال نے کھڑکی کے پاس کھڑے ہو کر اکتائے لجے میں کہا..

تمہاری زندگی بدلی ہے.. برباد نہیں ہوئ..

انزلہ نے اُس کی بات کا تردود کرتے کہا..

انفال ایک بات کہوں.. غور سے سمجھنا..

تین چیزیں ہمیشہ قابو میں رکھنا

زبان, نفس اور غصہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور تین چیزیں ہمیشہ یاد رکھنا

موت, احسان اور نصیحت

اور تین چیزیں ہمیشہ باقاعدگی سے پڑھو

نماز, قران درود

اس سب سے انسان اندر تک پُرسکون رہتا ہے..درود پڑھا کرو. تمہارا غصہ بے زاری نفرت جو بھی مسئلہ ہے وہ دیکھنا کیسے حل ہوتا اور تم خود بہت مطمئین رہو گی اپنے آپ سے..اپنا مزاج بدلنے کی کوشش کرو..زندگی خود باخود سہل ہو جائے گی..

نماز کے بعد درود پڑھتی تو ہوں.. قران بھی پڑھتی ہوں دو دفعہ اور روزے بھی سارے رکھ رہی ہوں اب اور کیا کروں..

وہ اکتا کر بولی تو انزلہ کام چھوڑ کر اُس کے پاس ا کر کھڑی ہو گئ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ کے سامنے حاضری کا وقت نماز کا ہے...ہم پانچ وقت نماز پڑھتے وقت اللہ کے سامنے حاضری لگواتے ہیں کہ اے اللہ دیکھ ہم مسلمان ہے.. تیرے سامنے حاضر ہوئے ہیں..کیوں کہ ہم تیرے گناہ گار بندے ہیں.یم تیرے محتاج ہیں.. اپنے لئے ہم اللہ کے سامنے حاضر ہوتے ہیں..

قران پاک ہم اپنی ہدایت اور رہنمائ کے لئے پڑھتے ہیں..کیوں کہ وہ ہماری ہدایت کے لئے ہی اُتارا گیا تھا.. اور اُس کے ایک ایک لفظ میں ہمارے لئے رہنمائ ہے..

تین بار سورة فاتحہ پڑھنے کا ثواب دو مرتبہ قران پڑھنے کے برابر ہے.. (رواہ عبداللہ بن عباسی بحوالہ تفسیر مظہری)

چار مرتبہ ایة الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قران پڑھنے کے برابر ہے(رواہ احمد بحوالہ مواہب الرحمن)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چار مرتبہ سورۃ القدر پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قران پاک پڑھنے کے برابر ہے

ایک مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھنے کا ثواب دس قران پڑھنے کے برابر ہے..

اللہ نے ہماری اسانی کے لئے کیا کچھ کیا ہے.. ان چھوٹی چھوٹی ایتوں سے بھی قران پڑھنے کے برابر ثواب ملتا ہے..

درود شریف ہم اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی کے لئے پڑھتے ہیں.. اپنی روح کو پاک کرتے ہیں..

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا.

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Tehra Awara| By Pakeeza Tayabba(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کہ مجھ پر درود پاک پڑھو.. کیوں کہ مجھ پر درود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے.. اور تمہارے باطن کی پاکیزگی ہے.. جو شخص ایک مرتبہ حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر درود پڑھے..فرشتے اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں

تم خود سوچو تم سے ایسا کیا گناہ ہوا ہے.. جو تم اپنے آپ سے ہی بے زار ہو گئ ہو.. تمھے سکون نہیں مل رہا..

انزلہ بولتے بولتے چپ کر گئ تھی.. کیوں کہ انفال کی انکھوں سے انسو نکلنے لگ گئے تھے..

میں اللہ تعالٰی کو ناراض کیا ہے.. لیکن مجھ سے کوئ شکوہ ہی نہیں کرتا.. کہ میں نے زندگی میں غلطیاں کی ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھے پتہ چل گیا ہے ناں تم نے کیا گناہ کیا ہے.. اب اللہ سے توبہ کر لو.. سکون ا جائے گا.. اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ناراض نہیں ہوتا.. بس وہ اُس کی توبہ کا انتظار کر رہا ہے..

انزلہ مجھے اُس کے ساتھ اکیلے نہیں جانا چاہیئے تھا.. اگر میرے ساتھ کچھ بُرا ہو جاتا.. میں

انفال اس لئے کہتے ہیں.. ماں باپ کی نصیحت مان لینی چاہئے.. لیکن شکر ہے تمھے جلدی عقل ا گئ..

انزلہ انفال کے انسو صاف کرتے بولی..

تم جب بھی اکیلی ہوتی ہو..تو درود ابراہیم پڑھنے لگ جایا کرو.. اور حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی راہ میں دے دیا کرو... دیکھنا تمھے کتناسکون ملے گا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے تو درود پاک چلتے پھیرتے اٹھتے بیٹھتے وضو باوضو اپنے قلب سکون کے لئے ہر وقت پڑھنا چاہئے.. لیکن.. حضور پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا نام لیتے, سُنتے اور لکھتے درود شریف پڑھنا ضروری ہے..

گھر میں داخل ہوتے وقت درود شریف پڑھنا گھر میں باعث برکت لاتا ہے..

دُعا کے اغاز اور آخر میں درود شریف پڑھنا قبولیت دعا کے لئے اکسیر ہے..

الجھن فکر مصیبت میں درود پاک پڑھنا باعث راحت ہے..

نیند نہ انے کی صورت میں درود شریف کو پڑھنا باعث سکون قلبی ہے..

رات کو سوتے وقت درود پاک پڑھنا باعث حفاظت ہے..

سو کر اٹھ کر درود پاک پڑھنا باعث عمر درازی ہے..

نماز کے آخری تعدد میں الحیات میں درود شریف پڑھنا لازمی ہے..

گناہ کے بعد توبہ کے وقت درود شریف کا پڑھنا قبولیت توبہ کی علامت ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تہمت سے بری ہونے کے لئے درود پاک کثرت سے پڑھنا چاہئے..

ان ان مقام پر درود کی کتنی فضیلت ہے.. اللہ کو فرض سمجھ کر نہیں.. بلکہ دل سے یاد کرو.. دل سے پکارو.. تم دل سے سب کرو گی تو دیکھنا تم بدل جاؤ گی..ماروں کے رنگ میں رنگ جاؤ گی..

اُس کا تو نام بھی نہ لو... دو ہفتے ہو گئے ہمارے نکاح کو... اج تک سیدھے منہ بات کی ہو مجھ سے.. اب تو لگنے لگا ہے اُسے میں پسند ہی نہیں ہوں.. کہتا تھا میں بدعا نہیں دیتا.. لیکن مجھے اُسی کی کوئی اہ لگی ہے.. ساری زندگی اُس کے سر پر تو ناچی ہوں.. اب بدلہ لے رہا ہے..

انفال وہ تم سے پانچ سال بڑا ہے.. اور تم بچپن سے اُس کا نام لیتی ا رہی ہو.. اب تو شوہر ہے تھوڑی عزت سے پُکارا کرو.. کہتے ہیں.. اگر اللہ کے بعد کسی کو سجدہ جائز ہے تو وہ مجازی خدا(شوہر) کو ہے...یہ رتبہ ہے شوہر کا.. اثر تو دیکھائے گا.. کیا پتہ وہ تمہے وقت دے رہا ہو.. تمہارے قدم بڑھانے کا انتظار کر رہا ہو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"انزلہ کیا صرف میں غلط ہوں.. ؟؟"

انفال انزلہ کی باتوں کو سمجھتے ہوئے بولی..

اگر میں فضول سوچنے کی بجائے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا کروں.. تو سب ٹھیک ہو جائے گا.. مجھے غصہ بہت اتا ہے..وہ ختم ہو جائے گا. ؟؟اور جو گناہ میں نا محرم کے ساتھ جا کر کر چکی ہوں.. وہ خدا معاف کر دے گا.. ؟؟

ہاں.. کوشش کرو.. اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے تم یہ کر رہی ہو.. "بے شک نیتوں کا حال اللہ جانتا ہے.. "

انفال کو سکون کی نئ راہ مل گئ تھی.. اب وہ سارا وقت کثرت سے درود پڑھتی تھی...دو دن وہ میکے رہ کر واپس ا گئ تھی.. ماروخ کے ساتھ مل کر افطاری میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافی کچھ بنا بھی لیتی تھی.. مارون انفال میں تبدیلی نوٹ کر رہا تھا.. اس لئے وہ جماعت کروا کر اج گھر ا گیا تھا..

"آپ نے اج جانا نہیں ہے.. ؟؟"

انفال مارون کو کمرے میں بیڈ پر سکون سے لیٹے دیکھ کر پوچھے بنا نہ رہ سکی..

آپ کو بُلا رہی ہوں.. اج سڑکوں کو شرف نہیں بخشنا... ؟؟"

جواب نہ ملنے پر وہ تاؤ کھا کر بولی..

نہیں..

یک لفظی جواب ایا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں.. ؟؟

ابا سے جوتیاں نہیں کھانی..

مارون انفال کو گھورتے بولا..

میں نے کونسا شکایت لگائی ہے.. انفال منہ پھلاتے بولی

یہ ہی بات مجھے ہضم نہیں ہو رہی... ویسے تم اپنا فائدہ ہی سوچتی ہو... اب کیا ہوا..

مارون نے ذومعنی انداز میں جتلایا.. اُسے انفال سے باتیں کرنا اچھا لگ رہا تھا..

"میرا کیسا فائدہ.. ؟؟"

کڑے تیوروں سے پوچھا گیا..

میرے کمرے پر قبضہ کیا ہوا ہے.. تمہارا تو فائدہ ہی فائدہ ہے..

میرا بھی کمرہ ہے...

انفال نے فٹ سے کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون:ہاں اب کہوں گی یہ بیڈ بھی میرا ہے..

انفال:ہاں میرا بھی ہے..

مارون: یہ الماری بھی تمہاری ہے..

انفال : بلکل میرے کپڑے بھی ہیں اس میں.. میری بھی ہوئی..

مارون: مطلب سب میرا تمہارا ہے تو میں بھی تمہارا ہوں..

انفال : بلکل سب میرا ہے..

انفال بنا سوچے بول گئ تھی.. مارون نے مسکراہٹ دباتے ائ برو اُٹھائے اُسے دیکھا..

میں نے سب چیزیں کہا ہیں.. میری ہیں.. انسان نے..

شکر ہے.. انسانوں کو نکال دیا.. ورنہ...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے یہ سب تم جہیز میں نہیں لائی.. یہ سب تو میرا ہے.. جس پر تم بڑے مزے سے حق جتا رہی ہو.. میری چیزوں پر ہی حق جتا رہی ہو.. اللہ کا شکر ہے.. میں بچ گیا.. ورنہ کل کو تم یہ بھی کہوں گی.. یہ بھی صرف میرا ہے..

پھر تو میں کہیں کا نہیں رہوں گا..

مارون سنجیدہ نظروں سے دیکھتے بول رہا تھا اور انفال اندر ہی اندر بے چین ہو رہی تھی.. لیکن ظاہر نہ کروایا کہ مارون کی آخری بات اُسے کتنی بُری لگی ہے.. مارون نے بھی کسی احساس کے تحت کہا تھا..

تم مجھے جہیز نہ لانے کا طعنہ دو گے.. لمبے بالوں والے جن..

رکو.. ابھی خالو کو بتاتی ہوں.. پھر تمہاری ساری میں نکلے گی..

انفال سارے لحاظ بالائے طاق رکھتے چباتے ہوئے بولی.. اور عتیق الرحمن صاحب کو آواز دینے ہی لگی تھی کہ مارون ایک چست سے اُس کے قریب پہنچا اور منہ پہ ہاتھ رکھ دیا.. اُن دونوں کے درمیان ایک انچ کا فاصلہ تھا.. انفال آنکھیں بڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیے باہر کو نکالے دیکھ رہی تھی کانچ سی انکھیں سیاہ انکھوں میں ڈوب رہیں تھیں.. مارون جلد ہی ہوش میں ایا تھا.. اور انکھیں چُراتا تھوڑا پیچھے کو ہوا..

اللہ کی بندی کیوں ابا سے جوتیاں پڑوانی ہیں اس ٹائم.. لو یہ سب تمہارا ہے.. جا رہا ہوں میں چھت پہ... میرا سب کچھ صرف تمہارا ہے..

مارون بول کر ایک سیکنڈ کی بھی دیر کیے بغیر کمرے سے نکل گیا

5

سب کچھ تمہارا ہے.. انفال کے کانوں میں بس یہ آواز گونج رہی تھی..دل الگ بے قابو ہو رہا تھا..تھوڑی دیر پہلے والے تیور غائب تھے.. اُن کی جگہ اب دل دھک دھک کر رہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون چھت پر لیتے اسمان پر چاند تاروں کو دیکھتے اپنے آپ ہی مسکرائے جا رہا تھا..

تمہارا اوارہ کہنا ہی تو دل کو بھایا ہے..میں جانتا ہوں تم دل کی بُری نہیں ہو..
بس زبان کی تھوڑی کڑوی ہو..

مارون چاند کو دیکھتے سوچ رہا تھا..

امی کیوں پریشان ہو رہی ہیں.. انفال خوش ہے خالہ گھر.. اب کیا پریشانی ہے آپ کو..

انزلہ ماں کے پاس بیٹھتے سبزی بناتے ہوئے پوچھ رہی تھی..

زرمین بیگم تسبیح سائیڈ پر رکھ کر انزلہ کو غور سے دیکھنے لگ گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اُس کے لئے نہیں تیرے لئے پریشان ہوں..

تُو تو رب کی زیادہ عبادت گزار ہے.. پھر تیرا نصیب کیوں نہیں کھل رہا.. ؟؟

امی جب کھلنا ہو گا کھل جائے گا.. اس میں پریشان ہونے والی کیا بات..

انزلہ رشتہ دار باتیں کر رہیں ہیں.. بڑی سے پہلے چھوٹی کی شادی کر دی.. شاید بڑی میں کوئی عیب ہے.. اُنہیں کیا پتہ میری بڑی بیٹی میں تو ایک بھی عیب نہیں ہے.. اُس کے دل میں تو قران ہے..

امی ہمیں کیا پتہ ہم میں کتنے عیب ہیں.. دلوں کے راز تو اللہ جانتا ہے..

انزلہ ہلکا سا مسکرا کر بولی. تبھی زرینہ بیگم اُن کی طرف ائیں تھیں..

کیا باتیں ہو رہیں ہیں ماں بیٹی میں.. ؟؟

کچھ نہیں خالہ امی ایسے ہی پریشان ہو جاتی ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ بتائیں.. بہوئیں افطاری بنا رہی ہیں.. ؟؟

انزلہ شرارت سے بولی..

ہاں بھائی ہماری ماڈرن بہو روز کچھ نہ کچھ نیا بناتی ہے.. اور وہ بہت لذیذ بھی ہوتا ہے..

زرینہ بیگم نے دل سے انفال کی تعریف کرتے کہا..

واہہ پھر تو آپ کی موجیں ہیں.. خیال رکھیں وہ ماڈرن ہونے کے ساتھ ساتھ کسی زمانے میں پُھیٹر بھی کہلائی جاتی تھیں..

ویسے کیا جوڑی ہے. اوارہ اور پُھیٹر کی

انزلہ سوچتے ہوئے بولی تو دونوں بہنیں بھی مسکرا دیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے کہہ ٹھیک رہی ہو.. دونوں میں ذرا بدلاؤ نہیں ایا.. لگتا ہی نہیں ہے اُن کی شادی ہو گئ ہے.. ماروں سدا کا اوارہ گرد سارا دن لوڑ لوڑ پھیرتا ہے.. رات کو تراویحاں پڑھا کر پھر دوستوں کے ساتھ وقت گزارنے چلا جاتا ہے اور ہماری انفال صاحبہ ماروخ کے ساتھ گپیں لگا کر سو جاتی ہیں.. اُن کی زندگی رتی برابر نہیں بدلی...

انزلہ مسکراتے ہوئے دونوں بہنوں کو چھوڑ کر افطار کی تیاری کرنے چلی گئ..

تم کیوں پریشان ہو...؟؟ تمہاری بیٹی رانیوں کی طرح رہ رہی ہے..

باجی میں انزلہ کے لئے پریشان ہوں.. انفال سے تین سال بڑی ہے. اور نصیب ہے کہ کھل ہی نہیں رہا..

زرمین بیگم نے اپنی پریشانی بتائ.. تو زرینہ بیگم بھی سوچ میں پڑ گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انزلہ سے کہو .سورۃ طٰہ پڑھے 21دن.. تین ماہ یہ عمل کرے.. شادی کے لئے ازمودہ وظیفہ ہے..ماروخ نے بھی یہ ہی کیا ہے.. اس لئے تو تایا کے گھر بات پکی ہو گئ ہوئ ہے..

باجی میں کہہ دوں گی.. اگے اللہ جب کن کہے.. انفال کا تو سوچا ہی نہیں تھا.. بس دیکھ لو.. اللہ کے کام..ہر کام میں اللہ کی مصلیحت ہوتی ہے..کبھی دیر سے ہوتا ہے.. کبھی جلدی.. "اُس کے گھر میں دیر ہے اندھیر نہیں.. "

دونوں بہنیں سر جوڑے باتوں میں مصروف ہو گئیں تھیں..

دو دن انفال اور ماروں کا زیادہ امنا سامنا نہ ہوا تھا.. ماروں اب رات کو گھر رہتا تھا.. اج انفال کو نیند نہیں ا رہی تھی اُسے اچانک تجسس ہوا کہ ماروں چھت پہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرتا کیا ہے..دیکھ کر نہ ایا جائے.. کیوں کہ وہ سوتا تو سحری کے بعد ہی تھا..

سحری سے ایک گھنٹہ پہلے وہ کمرے میں ا جاتا تھا.. انفال کو وہ ہی اٹھاتا تھا.. انفال ماروں کو چپکے سے دیکھنے چھت پہ ائی..ماروں کو جائے نماز پر کھڑے دیکھ کر وہ دنگ رہ گئی..

یہ اس وقت کونسی نماز پڑھ رہا ہے.. تراویحاں پڑھا کر تو ایا تھا.. شاید وتر رہ گئے ہوں.. وہ پڑھ رہا ہو..

انفال خود ہی سوچتے سیڑھیوں سے ہی واپس پلٹ گئ..

ماروں روزانہ رات کو نوافل پڑھتا تھا.. یہ بات کوئی نہیں جانتا تھا.. کیوں کہ ماروں نے کبھی کسی کو ظاہر ہی نہ کروائی تھی..کہ وہ خاموشی سے عبادت کرتا ہے..دن کو وہ منزل دہراتا تھا اور رات کو نوافل لازمی پڑھتا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو لوگ اللہ سے سچی محبت کرتے ہیں.. وہ رات کے تہائی حصے میں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اُس کی خشنودی کے لئے تہجد پڑھتے ہیں..تہجد پڑھنا سنت ہے..فرض نہیں.. فرض نمازوں پر اللہ اذان کے ذریعے ہمیں اپنی طرف بُلاتا ہے.. اور تہجد میں ہم بندے اللہ کی طرف خود جاتے ہیں.وہ ہمیں بُلاتا نہیں ہے.. ہم خود اُسے یاد کرتے ہیں.. اور جب ہم اللہ کو اُس کے بلاوے کے بغیر یاد کرتے ہیں. ذکر کرتے ہیں تو وہ ہم سے راضی ہو کر ہماری دعاؤں پے کن کہہ دیتا ہے..

انفال بار بار مارون کے متعلق ہی سوچ رہی تھی..مارون کام کے علاوہ انفال کو مخاطب نہ کرتا تھا.. یا تو وہ انفال سے بھاگ رہا تھا یا اُس کے دل میں اپنا احساس ڈالنا چاہتا تھا.. مارون اُن لڑکوں میں سے تھا. جیسے محبت میں سو کالڈ رومینس اور شوخ باتیں پسند نہیں تھیں.. وہ محبت جتانے میں یقین نہیں رکھتا تھا..اعمال سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ظاہر کرنے میں یقین رکھتا تھا.. انفال سے شاید اُسے بچپن سے ہی خاموش محبت تھی.

انفال نماز کے دوران بھی ماروں کے متعلق اُس کی حرکات کے متعلق ہی سوچ رہی تھی اور وہ اسی کشمکش میں بھول گیٔ تھی کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں.. کتنی نہیں..

اللہ میں کیسے بھول گیٔ.. نماز میں بھی میرا دھیان اُس کی طرف ہے..اللہ مجھ سے غفلت ہو گیٔ.. انزلہ کو بتاتی ہوں..

انفال نماز ختم کر کے انزلہ کو بتانے چلی گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام علیکم امی.. !!!

"انزلہ کہاں ہے.. ؟؟"

وعلیکم اسلام..!! بیٹا کمرے میں ہے..

"گھر بتا کر ائ ہو.. ؟؟"

زرمین بیگم اُس کے رویے سے اندازہ لگاتے بولیں

نہیں امی سب اپنے اپنے کمروں میں تھے تو میں نماز پڑھ کر ادھر ا گئ.. انزلہ سے کچھ پوچھنا تھا.. ساتھ ہی تو گھر ہے.. ابھی چلی جاؤں گی.

انفال نے سچائ سے جواب دیا..

انفال اب وہ تمہارا سسرال بھی ہے.. اس لئے گھر میں کسی کو اگاہ کر کے ایا کرو.. مارون کو بتا کر انا تمہارا فرض ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امی میں ساتھ والے گھر ائ ہوں.. وہ بھی اپنے.. یہ بھی اعلان کر کے اتی..

انفال تھکے انداز میں بولی.. تو زرمین بیگم نے گہری سانس لیتے اُسے دیکھا..

تم اب سسرال میں ہو.. تمہارے ہر عمل کا اُنہیں پتہ ہونا چاہئے.. یا مارون کو لازماً...تم منہ اٹھا کر گھر سے نکل ائ ہو.. پیچھے سے کوئ تمہے ڈھونڈے گا اور تم نہ ملو گی...تو کیا سوچے گا.. بنا بتائے چلی گئی.. پہلے والے حادثے سے ہی سبق لے لو..

اچھا امی میں ائینڈہ خیال رکھوں گی.. سچ میں مجھے کسی کو بتا کر انا چاہیے تھا.. لیکن اپ کو پتہ نہیں کیسے پتہ چل جاتا ہے.. میں کیا کر کے ائ ہوں.. کیا نہیں..

انفال زرمین بیگم کی بات سمجھتے اُن کے گلے میں باہیں ڈالتی بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماں ہوں ناں..اولاد کے تیور دیکھ کر سمجھ جاتی ہوں.. جب تم ماں بنو گی تب تمہے پتہ چلے گا..

زرمین بیگم کی بات سن کر انفال کے گال دہکنے لگ گئے..

کیا ہے امی.. میں انزلہ سے بات کر لوں...

وہ بھاگتے ہوئے کمرے میں گئ تو زرمین بیگم اُس کے انداز پر مسکرا دیں... اُنہیں یقین اگیا تھا.. انفال نے رشتے کو دل سے قبول کر لیا ہے.. اور انفال کو ڈھونڈتا اتا ماروں دروازے کی چوکھٹ سے ہی سرشاری سے مڑ گیا.. وہ زرینہ بیگم کے کہنے پر دیکھنے ایا تھا کہ انفال ادھر ہے.. اور ادھر اکر انفال کے انداز دیکھ کر وہ سرشار ہو گیا تھا..

انزلہ میں اج ظُھر کی نماز پڑھتے بھول گئ..چار سنتوں کی نیت کی.. لیکن بے خیالی میں نماز پڑھ رہی تھی..اچانک ہی بھول گئ.. تین پڑھی ہیں یا دو.. جب التحیات پے ائ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر تمہے بے یقینی تھی کہ تم نے تین پڑھی ہیں.. یا دو.. تو تم دو کو ہی گنتی اور نماز کے آخر میں سجدہ سہو کر لو..

انزلہ نے انفال کی بات سمجھتے تحمل سے جواب دیا..

"رسول پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تھا.. جب کوئی شک کرے کہ دو رکعت پڑھی ہے یا ایک. تو وہ ایک کو اختیار کرے(کیوں کہ وہ یقینی ہے)اور جب وہ تین میں شک کرے تو دو کو اختیار کرے..اور جب تین یا چار میں شک کرے تو تین کو اختیار کرے پھر باقی نماز پوری کرے.. تاکہ وہم زیادتی میں ہو.. کمی میں نہ ہو.. پھر سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے...یعنی سجدہ سہو کرے.. نماز کی درستگی کے لئے.."

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سجدہ سہو کا طریقہ..

جب آخری قعدہ یعنی آخری رکعت پڑھیں..تو (عبدہ ورسولہ) پر پہنچنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے اور اس کے بعد دوبارہ" التحیات "سے شروع کر کے اخر تک پڑھیں یعنی "یوم یقوم الحساب"اور سلام پھیر لیں

(حدیث1206 سنن ابن ماخد)

"سمجھ ایا.. ؟؟"

ہاں سمجھ ا گیا.. اگر میں نے تین رکعت پڑھ بھی لی ہیں اور میں بھول گئ ہوں.. دو پڑھی ہیں یا تین تو میں دو ہی گنوں گی.. زیادہ ہو جائیں.. کم نہ ہوں..

انفال سمجھتے ہوئے بولی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں جی.. اور نماز کو پوری توجہ سے پڑھا کرو.. جب نماز پڑھ رہی ہو تو دماغ تک کلمات لے کر جایا کرو.. یہ نہیں کہ دماغ میں کچھ چل رہا ہو اور زبان پہ کچھ اور ہو.. یہ تو بس فرضی سجدے ہیں.. دل سے نہیں ہوتا..

انزلہ یار یہ دو تین دفعہ ایسے ہوا ہے..مارون کے بارے میں دماغ سے نکلتا ہی نہیں...اُس کے بارے میں ہی سوچتی رہتی ہوں سارا دن.. پتہ نہیں سارا دن دوستوں کے ساتھ کہاں اوارہ گردی کرتا ہے..مجھے تو کچھ بتاتا ہی نہیں ہے..

انفال ناچاہتے ہوئے بھی سچ بول گئ تھی..اور پھر شرمندگی سے ادھر اُدھر دیکھنے لگ گئ..

تم پہل کر لو.. اُس سے بات کرنے میں.. شاید وہ منتظر ہو.. تمہارا رویہ اُس کے ساتھ پہلے بہت سرد ہوتا تھا.

انزلہ نے مسئلے کا حل سوچتے کہا..

اچھا میں کچھ کر لوں گی..تم امی کو نہ بتانا کچھ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال جلدبازی میں کہتے واپس چلی ائ.. انزلہ ارے ارے کرتی ہی رہ گئی

سوری خالہ وہ میں امی کی طرف گئ تھی.. لاونج میں کوئ نہیں تھا. اس لئے کسی کو بتایا نہیں..

کوئ بات نہیں پُتر.. اگے خیال رکھنا... میں مارون کو پتہ کرنے بھیجا تھا کہ دیکھو زرمین کی طرف ہی گئ ہو گی.. وہ بھی ابھی تک واپس نہیں ہے..

زرینہ بیگم کی بات سن کر انفال حیرت زدہ رہ گئ..

خالہ وہ ادھر تو نہیں ائے.. اگر ائے ہوتے تو امی بتا دیتیں..

وہ دونوں ابھی بات کر ہی رہیں تھیں کہ مارون الجھی ہوئ حالت میں اندر ایا..

شرٹ پھٹی ہوئ تھی.. ہونٹ بھی سوجا ہوا تھا..

کس سے لڑ کر ا رہے ہو.. روزوں میں تو سکون لینے دو اپنی جان کو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زرینہ بیگم مارون کو دیکھتے غصیلے انداز میں بولیں..

البتہ انفال کے دل کو کچھ ہوا تھا..

امی بس وہ چاچا مستری کا بیٹا دو اکیلی لڑکیوں کو جاتے چھیڑ رہا تھا.. بد تمیزی پے ہی اُتر ایا تھا.. میں اور عباس گزر رہے تھے.. ہماری نظر پڑی تو ہم رُک نہ پائے...اچھی دُھلائی کر کے ائے ہیں.. لڑکیاں بھی اکیلے ہی منہ اُٹھا کر گھر سے نکل اتی ہیں.. کسی مرد کو ساتھ لے کر نکلنا چاہئے.. لیکن بہادر بنے کا شوق ہوتا.. اجکل زمانہ بولڈ بنے کی کوشش میں عزت و حرمت ہی بھول بیٹھے ہیں.. مرد تو اکیلی عورت کی گھاٹ میں ہوتا ہے.. چاہے وہ خوبصورت ہو یا بدصورت..

مارون تو رواہ دار سُنا کر سر جھٹک کر کمرے میں چلا گیا.. لیکن جاتے جاتے انفال پر سوچنے کے در کھول گیا ہے..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Tehra Awara| By Pakeeza Tayabba(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اکیلی عورت مرد کے بغیر غیر مکمل اور غیر محفوظ ہے.. "

اگر مرد بدکردار ہیں تو پاک مرد بھی ہیں

مجھے وقت پر ہی خدا نے سنبھلنے کا موقع دے دیا.. ورنہ میرا انجام بھی بہت بُرا ہونا تھا..

جا پُتر دیکھ جا کر کسی چیز کی ضرورت نہ ہو.. خدمت خلق کا بھوت نہیں اُترنا اس کے سر سے.. بے شک اپنا سر پھڑوا لے.. رات کو تمہارے خالو سے الگ سے صلواتیں سُنے گا..

زرینہ بیگم نے سوچوں میں گم بیٹھی انفال کو کہا تو وہ سر ہلاتے کمرے کی طرف چل دی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Tehra Awara| By Pakeeza Tayabba(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افطاری کے بعد وہ ہی ہوا تھا.. عتیق الرحمن صاحب نے اچھی کلاس لگائی تھی..

مار پیٹ اور اوارہ گردیاں چھوڑ دو.. انسان کے بچے بن جاؤ..

وہ گرجدار آواز میں بولے..

ابو انسان کا ہی تو بچہ بنا ہوں..

مارون کی زبان پر کھجلی ہوئی تھی..

زبان گز بھر لمبی ہے..

چھوڑ دیں ناں.. نیکی کا کام ہی تو کیا تھا اُس نے..

زرینہ بیگم نے اپنے بیٹے کی سائیڈ لی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی خالو وہ کونسا بُرے کام میں جھگڑ کر ایا ہے...کسی کی مدد کر کے نیک کام ہی کیا ہے..آپ اس بات پر تو نہ ڈانٹتیں..

انفال نے بھی مارون کے حق میں کہا تو عتیق الرحمن صاحب چپ کر گئے.. مارون کو ذرا اچھا نہ لگا انفال کا ہوں عتیق الرحمن صاحب کے سامنے بولنا

پُتر کسی کی مدد کرنا اچھی بات ہے.. مار پیٹ کرنا بُری بات ہے..

جی خالو..

انفال ابھی بولنے ہی لگی تھی کہ مارون کی خود پر پڑتی سخت نظروں نے اُسے چپ کروا دیا..

جاؤ بیٹا عشاء ہونے والی ہے.. اُس سے پہلے ارام کر لو.. پھر تراویحاں بھی پڑھانی ہیں.. اگر نہیں پڑھا سکتے تو قاری صاحب کو پیغام بھیج دو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں امی میں جا رہا ہوں.. کچھ نہیں ہوا مجھے..آپ لوگ فکر نہ کریں..

ماروں کھڑا ہوتے بولا..اور انفال کو اگنور کرتا گھر سے نکل گیا..

انفال کمرے میں ٹہلتی سوچ رہی تھی کہ میں کونسا کچھ غلط کہہ دیا تھا جو مجھے گھورنے لگ گیا.. بلکہ خوش ہونا چاہئے تھا کہ میں نے اُس کی سائیڈ لی ہے.. لیکن اویں ہی اکڑ دیکھا رہا ہے..

اُس کو کڑھتے کڑُھتے بارہ بج گئے تھے.. ماروں اج کمرے میں نہیں ایا تھا.. سیدھا چھت پہ چلا گیا تھا..یہ اُس کی خودساختہ ناراضگی کا اظہار تھا..

مزید دو گھنٹے تو انفال کبھی لیٹ کر کبھی بیٹھ کر وقت گزار چکی تھی.. جب گھڑی نے دو بجائے تو وہ سحری کا وقت ہونے والا ہے کا بہانہ گھڑتے ماروں کو دیکھنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوپر ائ.. اج بھی مارون اُسے جائے نماز پر کھڑا نظر ایا.. وہ ششد رہ گئ ..مطلب یہ رات کو چھپ کر عبادت کرتا ہے.. سوتا نہیں ہے.. وہ مسکراتے سوچتے واپس پلٹ گئ.. مارون نے سلام پھیرتے محسوس کیا تھا کوئ سایہ گزرا ہے.. لیکن وہ سر جھٹک کر دوبارہ نفل کی نیت باندھ چکا تھا..

سحری کے دوران بھی انفال چپکے چپکے سے مارون پر نظریں ڈال رہی تھی..مارون کو جب محسوس ہوا تو اُس نے ائ برو اٹھا کر اُسے دیکھا تو انفال نظریں چُرا گئ..

مارون کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا..

یٰسین اج ان سب خواتین کو بازار لے جانا.. ادھے روزے گزر گئے ہیں..اخری عشرے میں زیادہ رش ہو جائے گا.. ساری عورتوں کی عید کی خریداری کروا انا..دکان پر تو تم نے انا نہیں ہے.. اپنے ولیمے کی بھی تیاری کر لو.. یہ جینز کُرتے میں نظر نہ آنا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی ابا میں منزل ڈپرا کر جلدی ا جاؤ گا..

امی ظُھر کے بعد لے جاؤں گا.. کوشش کریے گا ایک دو چکروں میں ہی سارا کچھ خرید لیں..

مارون نے تابعداری سے کہا..

ماروخ تو اکسائیٹیڈ ہو کر انفال کے کان میں شاپینگ کی باتیں کرنے لگ گئ تھی.. لیکن انفال مارون کے اپنے ساتھ رویے میں الجھی ہوئ تھی..مارون نے اُسے اس وقت بھی نظر انداز کیا تھا..

ٹھیک ظُھر کے بعد وہ اپنے کہے مطابق ا گیا تھا..

امی چلیں.. بُلا لیں سب کو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مارون تم نے انفال کو کچھ کہا ہے.. ؟؟"

نہیں تو... کیوں کیا ہوا..

اُس نے بازار جانے سے منع کر دیا ہے..

عقل ا ہی گئ..

مارون منہ میں بڑبڑایا.. لیکن زرینہ بیگم نے بھی سن لیا تھا..

جاؤ اُسے خود منا کر لاؤ..

حکمہ لہجے میں کہا گیا تو انفال ہتھے سے اوکھڑ گیا..

امی میں نے کچھ بھی نہیں کہا.. اُس کا روزہ رکھ کر نہیں دل ہو گا جانے کو.. تو آپ نہ زبردستی کریں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی امی انفال کو مارون کے ساتھ اکیلےےےےےے عید کی شاپنگ کرنے جانا ہو گا.. اس لئے یہ دونوں ٹال مٹول کر رہے ہیں..

عروج شوخی سے بولی تو مارون لب بھینچ گیا..

نہیں بھابی ایسی کوئی بات نہیں.. آپ لوگ خود لے ائے گا اُس کے لئے.. جو لانا ہو..

اچھا اچھا ہمیں معلوم ہے.. کیا کرنا ہے..چلو ماروخ چادر لو..

زرینہ بیگم عروج کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے بولیں..اور سب بازار جانے کے لئے روانہ ہوئے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو جب ماروں کمرے میں ایا تو انفال کو کروٹ لئے لیٹے

پایا..

تم زیادہ نخرے نہیں کرنے لگ گئ.. پتہ ہے امی کیسی کیسی نظروں سے دیکھ رہیں

تھیں مجھے.. سب کے ساتھ جاتے ہوئے کیا مسئلہ تھا.. یہ تو پسندیدہ شوق تھا..

بازاروں میں گھومنے کا..

ماروں بیڈ کی دوسری سائیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا..

انفال کہہ نہ پائی کہ تمہارے اجنبی رویے کی وجہ سے سب کے ساتھ نہیں گئ..

اور اپنا شوق مارنا پڑا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار انفال اسے ڈرامے نہ کرو.. کس بات سے ناراض ہو.. حالانکہ ناراض ہونا میرا بنتا ہے.. کل تم ابا کے سامنے کیسے میرے لئے بولی تھی.. تمہے نہیں بولنا چاہئے تھا..

مارون اکتا کر انفال کو دیکھتے بولا تو انفال نے اُس کی طرف رُخ کیا..

مجھے نہیں اچھا لگتا.. کوئ تمہے صیح بات پر بھی ڈانٹے...غلط بات پر تو میں بھی اُس کے ساتھ مل کر تمہارے درگت بناؤں گی

مارون کا منہ تو کیا آنکھیں بھی کھلی کی کھلی رہ گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ مت بھولو اوارہ کا خطاب تم نے ہی دیا تھا.. تب سے ابا وغیرہ سب یہ ہی کہتے

ماروں نے جتلایا تو انفال دوبارہ کروٹ بدل کر لیٹ گئی..

ہاں تو ٹھیک ہی کہتے ہیں.. اپنی عادتیں بدل لو.. میں بھی تو بدل لی ہیں..

ائینڈہ تم ابا کے سامنے میرے حق میں نہیں بولو گی.. وہ چاہیں مجھے جوتیوں سے ہی کیوں نہ مار لیں.. تمہاری زبان سے میرے لئے کچھ ادا نہ ہو..

ماروں نے سختی سے وارن کرتے کہا..

کیوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال وہ ہمارے ماں باپ ہیں.. سب سے پہلے اُن کا حق ہے ہماری زندگی پے.. وہ کچھ بھی کہہ لیں.. اولاد کا فرض ہے اگے سے افف تک نہ کرے.. یہ ہمارے دل میں والدین کا احترام ہوتا ہے..

تو بے شک وہ بلا جواز ہمیں ماریں..

انفال مارون کی بات کا مطلب نہیں سمجھی تھی..

وہ اُن کا فعل ہے.. والدین ہمیشہ اولاد کا بھلا چاہتے ہیں.. یہ زندگی اُن کی بدولت ہے.. تو وہ بلاجواز کبھی بھی کچھ نہیں کہہ سکتے.. اور ابا بس چاہتے ہیں.. میں عام لڑکوں کی طرح بن جاؤں.. جو میں نہیں بن سکتا.. اگر میں اُن کی خواہش پوری نہیں کر سکتا تو اُن کے اگے بول کر بے عزت بھی نہیں کر سکتا..

ویسے مجھے تمھے اب ایک اور نام دینا چاہیئے.. "چھپا رستم"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال کو اچانک یاد ایا تو فوری اپنے خیالات کا اظہار بھی کر دیا.. وہ مارون کی بات بھی سمجھ چکی تھی..

کیا مطلب..

تم مجھے نئے نام کیوں دیتی ہو.. کچھ زیادہ ہی پڑھ لیا ہے..

مارون اضطرابی کیفیت میں کھڑا ہوتے بولا..

تم کمرے میں بھی عبادت کر سکتے ہو... چھت پر کرنے کی ضرورت نہیں ہے..

سب کو پتہ ہے تم حافظ قران ہے..پھر چھپ کر کرنے کا فائدہ..

انفال سینے پر ہاتھ باندھتے بیٹھتے ہوئے بولی.. مارون سمجھ چکا تھا وہ چھت پر اتی تھی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عبادت دیکھاوا کر کے نہیں اللہ کی رضا کے لئے کی جاتی ہے.. اور مجھے کوئ شوق نہیں بتانے کا کہ میں چھپ چھپ کر عبادت کرتا ہوں.. یا سب کو دیکھا کر..

"عبادت دیکھاوا نہیں ہوتی..."

میں نے تو اسے ہی تمھے تنگ کرنے کے لئے کہا ہے.. تم نے تو آنکھیں ہی ماتھے پر رکھ لیں..

اب تم گھر میں اعلان نہ کرنے لگ جانا.. میری صفتیں نہ پیش کرنا کسی کے سامنے.. چھت پہ جا رہا ہوں..خبردار جو اج اوپر ائ..میں تمیے کچھ کہتا نہیں ہوں.اس کا یہ مطلب نہیں ہے.. تم جو مرضی کرتی پھیرو.. تمیے گھر والوں نے بیوی بنایا ہے میری جاسوس نہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مارون نے سرد لہجے میں باور کروایا..اور کمرے سے نکل گیا.. احساس توہین سے انفال کی انکھوں سے انسو نکلے تھے.. جو مارون نہ دیکھ پایا.. اگر دیکھ لیتا تو شاید اُسے اپنے کہے پہ ندامت ہوتی..

انفال نے اُس کے بعد مارون کو کبھی حق سے کچھ نہ کہا تھا.. اور نہ ہی اُس کے ساتھ عید کی شاپینگ کرنے گئی تھی.. اُس کا دل اچاٹ ہو گیا تھا مارون کے رویے سے.. عید کے دوسرے دن گھر میں ہی چھوٹی سی ولیمہ کی تقریب منعقد کی گئی تھی...اس لئے انفال اخری عشرے میں اپنے گھر ا گئی تھی...مارون پلٹ کر بھی خبر لینے نہ ایا تھا اور نہ ہی انفال نے اُس کی خبر لی تھی.. اُس کا مارون کو سمجھنے کا سارا شوق جھاگ کی طرح بیٹھ چکا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اج ستائیسویں رات تھی سب خواتین نے مل کر انزلہ کے کمرے میں عبادت کرنے کا پروگرام بنایا تھا...ماروخ افطاری کے بعد ادھر ہی ا گئ تھی اور اب انفال کے ساتھ گپوں میں لگی ہوئی تھی..

انفال تمہارے ولیمے کا سوٹ اور میری منگنی کا سوٹ ایک جیسا ہے..

ماروخ کلر چینج کر لیتی..

ہاں تمہارا نیوی بلو ہے اور میرا سی گرین ہے..

چلو یہ ٹھیک ہے..

تمہارا کمرہ ابو نے نیا سیٹ کروا دیا ہے.. ماروں بھائ کو بھی سرپرائز دینا.. چاند رات کو..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں مارون اب گھر میں نہیں ہوتا..؟؟

نہیں وہ..

ماروخ تمہارے سسرال والے ائے ہیں.. خالہ کہہ رہی ہیں.. سلام کر جاؤ اُنہیں ا کر..

ماروخ بولنے ہی لگی تھی کہ انزلہ نے ا کر خبر دی..

6

ماروخ کے جانے کے بعد انفال نے سوچا..انزلہ سے پوچھ لے.. لیکن پھر انا اڑے ا گئ..اور وہ پوچھ نہ پائ مارون کے بارے میں.. ایک ہفتہ ہو گیا تھا ان کی کوئ ملاقات یاں بات نہیں ہوئ تھی.. پھر سر جھٹک کر وہ انزلہ کے ساتھ مل کر رات کے لئے اہتمام کرنے لگ گئ.. سب خواتین نے مل کر جو عبادت کرنی تھی..مرد حضرات نے مسجد میں چلے جانا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیلۃ القدر کی رات ہزار مہینے سے افضل ہے..اس رات ہماری تقدیر کے فیصلے ہوتے ہیں، آج کی رات ہمارا پورے سال کا بجٹ آتا ہے، اس لیے دعا کرنا.. آج کی رات حضرت جبرائیل علیہ السلام ہمارے حق میں عافیت والے احکامات لے کر آئیں..

انزلہ انفال کو ذیہن نشین کروا رہی تھی..

"امین.. "

اور اج کی رات میں اللہ تمہارے اچھے نصیب کا فیصلہ بھی کرے.. یہ ایک بہن کی دعا ہے.. میری وجہ سے تمہاری شادی نہیں ہو رہی.. اور پھوپھو لوگ باتیں بنا رہے ہیں..

انفال نے صدق دل سے کہا تو انزلہ ہلکا سا مسکرا دی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں انفال یہ قسمت کے فیصلے ہوتے ہیں...کسی کا قصور نہیں ہوتا.. تم کب سے اتنا سوچنے لگ گئ.. چلو کام کرو..

"اچھا سنو.. امی نے صدقہ دے دیا تھا.. ؟؟"

پتہ نہیں انزلہ.. مدثر سے کہہ تو رہیں تھیں...میں اپنے ڈوپٹے لے کر اندر ا گئ تھی..

ویسے اج لازمی صدقہ کیوں دیتے ہیں..؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پورے سال کا بجٹ شبِ قدر میں جو آتا ہے اس لیے کثرت سے صدقہ کرنا چاہئے.. اج کی رات صدقہ کرنا ایسا ہے جیسے آپ نے 83 سال 4 مہینے مسلسل صدقہ کیا ہو..

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہر دن میں صبح دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ ! خرچ کرنے والے کو نعم البدل دے، اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! روک کر رکھنے والے کا مال برباد کر دے"

اج جو بھی عبادت کریں گے اُس کا اتنے گنا ہی ثواب ملے گا..

مطلب..

انفال نا سمجھی سے بولی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اج ہم نماز پڑھیں گے.. نوافل پڑھیں گے.. قران پاک پڑھیں گے. تسبیحات بھی پڑھیں گے تو اُس کا ثواب ایسے ہو گا جیسے ہم 83 سال چار مہینے سے یہ سب پڑھ رہے ہیں..یہ ہے اس رات کی فضیلت..

اج کی رات کسی کو بھی غفلت نہیں کرنی چاہئے.. یہ افضل ترین رات ہے...

انفال سوچتے ہوئے بولی تو انزلہ نے ہاں میں سر ہلایا..

لیلۃ القدر میں پوری رات کی عبادت ہزار ماہ کی عبادت سے افضل ہے۔جو شخص اس رات میں توبہ کریں وہ اس کی خیر و برکت سے محروم نہیں کیا جاتا مگر بدنصیب شب قدر کے برکات سے محروم ہو جاتا ہے۔

ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا:

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔!فرمایئے اگر مجھے شب قدر نصیب ہو جائے تو کیا دعا کروں۔؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی "

"اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور تو معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرمادے۔"

(جامع ترمذی:3513 ؛ سنن ابن ماجہ:3850)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گر تمہیں اس بات کا خوف ہو کہ اللہ تعالی تمہارے اعمال قبول نہیں کرے گا تو یہ دعا پڑھا کرنا..

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

شب قدر کو 21 23 25 27 29 طاق راتوں میں تلاش کرنا چاہئے..رمضان کے آخری عشرے کا ایک ایک لمحہ بہت قیمتی ہوتا ہے..

شبِ قدر میں عبادت گزشتہ گناہوں کی مغفرت کا باعث ہے

ہمارا ان راتوں میں جاگنا ہمارے لئے ہی مفید ہے.. ہم اپنے گناہ بخشوا سکتے ہیں..اللہ کو راضی کر سکتے ہیں..انے والی زندگی میں اسانیاں پیدا کر سکتے ہیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انزلہ میں پہلے کبھی راتیں نہیں جاگی.. بلکہ تمہاری باتوں کو بھی اہمیت نہیں دیتی تھی.. لیکن اب تمہاری باتیں دل کو اتنی اچھی لگ رہی ہیں.. میں بتا نہیں سکتی.. میں تمہارے کہنے پر درود شریف پڑھتی ہوں سارا فارغ وقت.. اور دیکھو مجھے صبر کرنا آ گیا ہے.. برداشت کرنا آ گیا ہے.. مارون کی باتوں پہ دل دکھا تھا.. لیکن میں پتہ نہیں کیوں اُسے منہ توڑ جواب نہ دے پائی..شاید میں اُسے پسند کرنے لگی ہوں.. یا پہلے سے ہی کرتی ہوں.. اس لئے چاہتی تھی وہ میرے سانچے میں ڈھل جائے. لیکن اب خود با خود اُس کے سانچے میں ڈھل رہی ہوں.. کبھی سوچا نہیں تھا..ایک نکاح مجھے اتنا بدل دے گا..

انفال بھیگی آنکھوں سے اپنے دل کا حال بتا رہی تھی..وہ تھک گئی تھی اکیلے لڑتے لڑتے.. ابھی تو شادی کو ایک مہینہ بھی نہیں ہوا تھا.. اور وہ بدل گئ تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت خود بدل دیتا ہے.. رونا بند کرو امی نے دیکھ لیا تو کیا کہو گی..

ویسے میں کہہ دوں گی.. آپ کی بیٹی سمجھدار ہو گئ ہے..مجاذی خدا کی اہمیت سمجھ آ گئ اُسے.

انزلہ ماحول خوشگوار کرنے کے لئے بولی تو انفال مسکرا دی..

"صلوۃالتسبیح پڑھ لو گی..؟؟"

میں تمھے ہر دفعہ کہتی ہوں..

لیکن تم نے پڑھی نہیں.. اسے پڑھنے سے صغیرہ کبیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں...

انزلہ مجھے نہیں اتی پڑھنی.. ایک بار کالج میں ٹیچر نے جماعت کروائ تھی..تب کالج میں پڑھ کر ائ تھی..بتایا تو تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا میں سمجھا دیتی ہوں..

اسے مکروہ اوقات کے علاوہ جب مرضی پڑھ لینا..

یہ نماز رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو بطور تحفہ وعطیہ
کے سکھائی تھی،اس کی فضیلت یہ ارشاد فرمائی ہے کہ اس
کے پڑھنے سے سارے گناہ (چھوٹے بڑے) معاف ہو جاتے ہیں

اگر ہوسکتے تو روزانہ نہیں تو ہر ہفتہ نہیں تو ہر ماہ نہیں تو ہر سال یہ بھی نہ ہوسکتے
تو عمر بھر میں ایک بار پڑھے

مفھوم حدیث شریف

۔اس نماز کے کے پڑھنے کے

کچھ طریقے اور بھی منقول لکن آسان طریقہ میں بتاتی ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صلوۃالتسبیح چار رکعت نمازہوتی ہے

. چار رکعات صلوۃ التسبیح کی نیت باندھ کر پہلی رکعت میں

کھڑے ہو کر ثناء، تعوذ، تسمیہ

،سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے سے پہلے پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں "سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ للہِ وَلَااِلٰہَ اِلَّااللہ وَاللہُ اَکبَرُ" پھر رکوع میں " سُبحان رَبِّیَ العَظِیم "کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر قومہ میں " سَمِعَ اللہُ لِمَن حَمِدَہٗ"، "رَبَّنالک الحَمدُ " کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر پہلے سجدہ میں " سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی "کے بعد دس مرتبہ پڑھیں، پھر پہلے سجدہ سے اٹھکر جلسہ میں دسم رتبہ

پھر دوسرے سجدہ میں " سُبحَان رَبِّیَ الاَعلٰی" کے بعد دس مرتبہ تسبیح پڑھیں، پھر دوسرے سجدے سے اٹھتے ہوئے " اَللہ اَکبَرُ " کہہ کر بیٹھ جائیں اور دس مرتبہ تسبیح پڑھیں۔ پھر بغیر " اَللہُ اَکبَرُ " کہے دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جائیں پھر اسی طرح دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت مکمل کریں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری اور چوتھی رکعت کے قعدہ میں پہلے دس مرتبہ تسبیح پڑھیں اور پھر التحیات پڑھیں۔اسی ترتیب سے چاروں رکعات میں تسبیح پڑھیں،اس طرح چار رکعات میں کل تسبیحات تین سو مرتبہ ہوجائیں گی۔..

"آ گئی سمجھ... ؟؟"

ہاں..

میں 12 بجے کے بعد لازمی پڑھوں گی..

چلو میں نے تمہے اتنا بڑا لیکچر دیا ہے. اب مجھے پانی پلاو...دیکھنا تمہے دس نیکیاں ملیں گیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انزلہ تیکھی نظروں سے دیکھتے بولی تو انفال کیچن سے ٹھنڈا پانی لینے چلی گئ..

یہ لو بہن...

ویسے تم اور مارون ایک جیسے ہو.. تم دونوں کی جوڑی بہت زبردس

انفال سوچ سمجھ کر بولا کرو.. وہ شوہر ہے تمہارا.. اور تم کیا سوچ رہی ہو

انزلہ نے انفال کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی اُسے ڈپٹا..

نہیں تم بھی عبادت گزار ہو اور وہ بھی.. تو میں عام سی بات کہی تھی.. اپنا شوہر کیا.. اپنی کوئی چیز انفال کسی کو دے سکتی ہے.. ؟؟

"انفال بیویاں شوہروں کے راز رکھتی ہیں.. "

مطلب انزلہ تم جانتی ہو وہ چھپ کر عبادت کرتا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال وہ چھپ کر نہیں کرتا...بس جتاتا نہیں ہے کہ. میں نے اتنے قران پڑھے.. اتنی نمازیں پڑھیں.. جیسے نیکی کر کے دریا میں ڈال دی جاتی ہے...اسی طرح عبادت کر کے اللہ کی راہ میں دی جاتی ہے..

انزلہ ٹھر ٹھر کر بولی..

"تم جانتی تھی.. ؟؟"

انفال مشکوق نظروں سے دیکھتے بولی..

اگر تمہاری آنکھیں کھولی ہوتی ہے تو میری انکھیں کھولی ہی ہوتی ہیں.. سب کو پتہ ہے.. تمھے اب پتہ چلا..

انزلہ نے جتلایا تو انفال منہ بسور کر بیٹھ گئی.. سب کے انے کے بعد انزلہ نے باجماعت تراویحاں پڑھائیں..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Tehra Awara| By Pakeeza Tayabba(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

(اگر کسی نے قران حفظ نہیں کیا اور وہ تراویحاں پڑھنے نہیں جا سکتا تو وہ گھر میں تراویح میں چھوٹی چھوٹی صورتیں پڑھ لے.. لیکن پڑھے ضرور.. جتنی اُس کی ہمت ہو اُتنی پڑھے..ایک تراویح پڑھنے سے ڈیڑھ ہزار نیکیاں ملتی ہیں.. تو پڑھانے والے کو کتنی ملتی ہوں گیں..)

ساری رات جاگنے کے بعد اگلے دن سب کو تھکاوٹ سی محسوس ہو رہی تھی.. انفال بھی زیادہ وقت سوتی رہی تھی..

دیکھتے ہی دیکھتے چاند رات ا گئ.. اج سب نے مہیندی لگوانی تھی تو ماروخ اور انفال کی سب کزنوں نے مل کرانفال کی مہیندی کی تقریب کرنے کا سوچا. اور اسی لئے انفال کو افطاری کے بعد سادہ سا ہی گرین جوڑا پہنا دیا گیا تھا.. انفال کے علاوہ سب عتیق الرحمن صاحب کے گھر چلی گئیں تھیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پہلی عید ہے.. جس پر میری شادی ہو رہی ہے اور میں نے خود سے کوئ تیاری نہیں کی.. مارون دیکھنا تمہارے لمبے بال کاٹ کر ہی اپنا بدلا پورا کروں گی...تم توپ چیز ہو تو میں بھی توپ چیز ہی ہوں.. چھپے رستم..نکمے.. دل دکھانے والے..

انفال ائینے کے سامنے کھڑی ہو کر کڑھ رہی تھی.. پھر کچھ سوچتے اٹھی اور چھت پر ا گئ اور ساتھ والے گھر کی دیوار کی طرف جھاکنے لگی.. وہ سب لوگ مین گیٹ کے پاس کھڑے تھے اور مارون اُن کے بیچ پھولوں کے ہار پہنے پوری وجاہت کے ساتھ چھایا ہوا تھا..

یہ کونسا حج کر کے ایا ہے.. جو پھولوں کے ہار چڑھائے ہوئے ہیں گلے میں..

انفال خود کلامی بولی.. نظریں صرف مارون کا ہی طواف کر رہیں تھیں...مارون کو کسی کی نظروں کی تپیش محسوس ہوئ تو سر اٹھا کر دائیں طرف اوپر دیکھا.. تو نظریں پلٹنے سے انکاری ہو گئیں.. سیاہ آنکھیں کانچ سی انکھوں میں کھو گئیں.. وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیزی سے پیچھے ہٹی اور بھاگتے ہوئے چھت سے کمرے تک ائ....لمبے لمبے سانس لینے ہوئے اُس کے چہرہ سُرخ ہو گیا تھا..

کیسے دیکھتا ہے.. جیسے گھائل ہی کر دے گا..

انفال کے اس طرح بھاگنے کے بعد مارون کی مسکراہٹ گہری ہو گئ.."بدروح کی طرح میرے حواسوں پر پھر چھا گئ..ابھی اعتکاف سے اٹھا ہوں. اور اب یہ بُرے کاموں پر اکسا رہی ہے.. "

مارون گلے سے ہار اُتارتے سوچ رہا تھا..

7

سب لڑکیاں باتیں کرتی ہوئ انفال کے کمرے میں داخل ہوئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واہ انفال تمہارے شوہر کے چہرے پر تو بڑا نور ا گیا ہے اعتکاف سے اٹھنے کے بعد.. اور سب سے اہم بات یار وہ اپنے بال کٹوا کر گھر ایا ہے..

دوسری لڑکی نے بھی شوخی سے کہا تو انفال نے شکایتی نظروں سے انزلہ کو دیکھا..

اچھا میری پیاری بہن پہلے مہیندی لگوا لو... پھر اپنا یہ سارا نزلہ اُس پے گرانا جا کر.. وہ بے تاب ہے... تمہاری شکایتیں سُننے کے لئے..اور حال دل بتانے کے لئے.. بڑی مشکلوں سے روک کر ائ ہوں.. 12 بجے چھت پہ چلی جانا.. بلاوا ایا ہے..

انزلہ انفال کے کان میں گھستے دبی اواز میں بتا رہی تھی اور انفال کو تاؤ ا رہا تھا..

"ابھی کہاں ہے.. ؟؟"

ابھی اُسے بتاتی ہوں.. کس سے پالا پڑا ہے اُس کا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے تم دونوں بہنوں کو کیا ہوا.. انفال میہندی لگوا لو...پھر ماروخ کو لگوانی ہے..

ایک کزن نے کہا تو وہ منہ پھلائے بیٹھ گئی.. اب اُسے 12 بجنے کا انتظار تھا..

انزلہ مسکراتے ہوئے کمرے سے نکل گئی.. اُسے اور بھی کام تھے..

میں نے پیروں پہ نہیں لگوانی.

انفال پاؤں پیچھے کرتے اکتائے لہجے میں بولی..

انفال دلہن لگواتی ہے..

میں نہیں لگوانی.. میں تھک گئی ہوں.. انفال نے ٹائم دیکھتے کہا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار ابھی بارہ بجے ہیں اور تم تھک بھی گئ... ہم نے تو رات بھر جاگتے کا پروگرام بنایا ہے..

مجھے گرمی لگ رہی ہے.. اوپر یہ کپڑے پہنائے ہیں. میں تھوڑی دیر چھت پہ جا رہی ہوں.. ماروخ تم لگوا لو.. انزلہ میرا ڈوبٹا ٹھیک کرنا..

انفال تیز تیز بولتے ڈوبٹا ٹھیک کروا کر چھت پہ ا گئ.. مارون پہلے ہی منتظر دیورا سے ٹیک لگا کر کھڑا تھا..

"ہاں کیوں بلایا ہے مجھے چوروں کی طرح.. ؟؟"

انفال پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی..

بندہ کبھی ارام سے بات بھی کر لیتا ہے.. نہ اتی.. میں بُلایا تھا تو..

مارون نے خفگی سے جتلایا تو انفال واپس جانے لگی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا رک تو صحیح..

مارون نے انفال کا ڈوبٹا پکڑتے ہوئے کہا..

انفال رُک تو گئ.. لیکن بولی کچھ نہیں.. بس خونخوار نظروں سے مارون کو دیکھتی رہی..

یہ لو.. تمہارے لئے شاپنگ کر لی میں نے عید کی.. دیکھ لو کچھ رہ تو نہیں گیا..پہلی عید ہے.. جس پر تم نے بازاروں کی خاک نہیں چھانی..

مارون تین چار شاپر انفال کی طرف بڑھاتے بولا..

میرے ہاتھوں پر میہندی لگی ہے.. میں کیسے دیکھوں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چباتے ہوئے بتایا گیا

اچھا رکو.. میں دیکھا دیتا ہوں..

یہ لو تین جوڑے.. چوڑیاں.. میک اپ کا سامان...جو تم اکثر لیتی ہو.. جوتا میں ایک ہی لایا ہوں.. پیسے ختم ہو گئے تھے..

مارون نے صادگی سے بتایا تو انفال کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ا کر معدم ہوئ..

ایک بھی نہ لاتے.. آپ کو ہی پڑنے تھے...

"ہیں..... ؟؟"

کیا تم مجھے ماروں گی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنا تو مجھے یہ ہی چاہئے..ساری دنیا کو پتہ ہے تم اعتکاف بیٹھے تھے.. اور تمہاری بیوی کو ہی نہیں پتہ تھا بس..

انفال نے کچا چبا جانے والی نظروں سے دیکھتے بتایا تو مارون اپنی ڈارھی کھجانے لگ گیا.

تُو تم پوچھ لیتی...!!

اوارہ نظر نہیں ا رہا..

"میں کیسے پوچھتی.. ؟؟"

اپنی اسی ماڈرن زبان سے..

مارون نے استہزایہ کہا تو انفال نے انکھیں دیکھائیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے ناں تمہارا نام بدل دیا ہے..

ہائے..." اب کیا رکھ دیا.. ؟؟"

"اوارہ جادو گر "

انفال دانت دیکھاتے بولی..

مارون:"فٹے منہ.. "

مارون.....

انفال چیخی تھی..

دے دی چیزیں اب دفعہ ہو.. تم عزت کے لائق ہی نہیں ہو..

انفال خفا خفا انداز میں بولی..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Tehra Awara| By Pakeeza Tayabba(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فالے تم پھر حد سے بڑھ رہی ہو..میں ارام سے بات کر رہا ہوں..

ہاں یاد ا گیا.. مجھے تو حد میں رہنا چاہیئے.. تم نے ترس کھا کر مجھ سے شادی کر کے اپنا نام دے کر احسان جو کیا ہے... مجھے تو تمہارے قدموں میں

"احسان میں نے تم پر نہیں رب نے مجھ پر کیا ہے.."

یار اب تو سمجھ جاؤ... سب کہہ رہے ہیں تم بدل گئٔ ہو.. لیکن میرے معاملے میں تو ویسے ہی پتھر دل ہو..

ماروں انفال کے چہرے کو اپنے قریب کرتے بولا.. اور کسی انجانے احساس کے تحت اُس کے ماتھے پر اپنے لب بھی رکھ دیے.. انفال نے سختی سے انکھیں میچ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیں.. انسوؤں نے اُس کے گال بھگو دیے..جیسے مارون نے فوری اپنے پوروں سے صاف کیا..

ہاں مجھے تو یہ ہی لگا تھا تم نے امی ابو پہ ترس کھایا ہے.. خالہ خالو کا حکم بے دلی سے مانا ہے اگر اس رات تم نہ اتے..

فالے بس.. میں اسی باتوں کے بارے میں نہیں سوچتا.. اللہ نے تمھے میرے لئے ہی بنایا تھا.. اس لئے تو میرے دل میں تمھارے لئے جذبات ڈالے تھے.. تو میں کیوں ناشکری کرتا....ہاں بس رمضان کا احترام کر رہا تھا.. اور دیکھ رہا تھا.. تمھے کتنی عقل اتی ہے..

مارون انفال کو کمر سے کھینچ کر اپنے قریب کرتا بولا.. مارون کی قربت میں انفال کا دل لرز رہا تھا..جسم کا سارا خون سمٹ کر چہرے پر ا گیا تھا.. گال الگ تپ رہے تھے.. مارون انھاک سے اُسے دیکھ رہا تھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ لی.. کتنی عقل منہ ہو گئ ہوں... تمہاری سنگدلی سنگت میں..

سنگدل میں تھا یا تم تھی.. ؟؟

مارون نے گھیرا تنگ کرتے جتلایا.

ابھی تم اعتکاف سے اُٹھے ہو.. اور اب رومینس کرنے لگ گ ئے ہو.. کتنا گناہ ہو گا تمیے.. چھوڑو.. شرم کرو..

انفال مزاحمت کرتے بولی.. مارون کا قہقہ بے ساختہ تھا..

شرعی اور قانونی حق ہے.. گناہ کیسا...؟؟تم اپنی بات کرو... تمہارا غصہ.. تمہاری شکایتیں.. تمہارا ماڈرن پن کہاں گیا.. ؟؟

مارون گھبیر لہجے میں بولا تو انفال نے پوری طاقت لگا کر خود کو آزاد کیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سب میرے دل میں ہے.. اور ہمیشہ رہے گا.. کبھی نہیں نکلے گا.. گن گن کے بدلے لوں گی.. آوارہ کہیں کے..تمہاری وجہ سے میں نیک ہو گئ ہوں..

شاپر نیچے میرے کمرے میں سب کے سامنے رکھ کر جاؤ..

پھر میں مانوں گی.. تم میرے ہو..

سنجیدگی سے کہتے حکم دیا گیا.. اور پلٹ کر جانے لگی..

بڑی طاقتور ہو.. اج مان لیا دل نے..

مارون دل پر ہاتھ رکھتے بھنکنے والے انداز میں بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او ہاں

"چاند رات مبارک میرے آوارہ جادو گر.. "

پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہی اُسے یاد ایا تھا.. اس لئے پلٹ کر مسکراتے چہرے سے بولی..

رکو ذرا اصل بات اب کہہ کر جا رہی ہو.. یہ غلط ہے..میں ہی کیوں انتظار کی سولی پے لٹکوں..

مارون اُس کے پیچھے لپکا.. لیکن وہ تیزی سے نیچے چلی گئ.. نیچے اتے کافی مہندی بھی خراب ہو گئ تھی.. لیکن اُسے کوئ دکھ نہ ہوا.. کیوں کہ اج اُسے بیوی کا مقام ملا تھا.. وہ سمجھ گئ تھی.. مارون عام مردوں کی طرح پیار بھری باتیں کر کے اپنی محبت ظاہر نہیں کر سکتا تھا.. اُس کی محبت انوکھی ہے.. چھپی ہوئ ہے.. جسے وہ آخری دم تک لوگوں سے چھپا کر ہی رکھنا چاہے گا..اُسے دیکھاوا کرنا نہیں اتا تھا.. وہ تو اپنی ذات کو چھپا چکا تھا.. انفال تو پھر اُس کی بیوی تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال کے کہے مطابق وہ سب کے سامنے کپڑوں اور دوسری چیزوں والے شاپر انزلہ کو پکڑا کر گیا تھا.. سب کزنز نے انفال کو خوب چھیڑا..

انزلہ یہ انفال کی عید کی چیزیں..فالے دیکھ لو.. کچھ رہ تو نہیں گیا.. میں کل لینے اؤں گا..

انفال مارون کا لایا ہوا عید کا جوڑا پہنے ائینے کے سامنے کھڑی سوچ رہی تھی..

کچھ بھی تو اپنا نہیں رہا..

سب وہ اوارہ لے گیا..

انفال پُتر جا خالہ گھر چلی جا.. مارون لینے ایا ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زرمین بیگم اندر اتے بولیں..

"ماشاءاللہ "

یہ جوڑا کب لیا تھا...باجی نے بری میں تو نہیں لگایا تھا.. کتنا جچ رہا ہے.

امی یہ بھائ صاحب لے کر ائیں ہیں.. رات کو جب دے کر گئے تھے..تب آپ نے اپنی بیٹی کی لالیاں دیکھنی تھیں..

"ٹھہرا تو وہ اوارہ ہی.. "

انزلہ نے شرارتی نظروں سے دیکھتے کہا تو انفال کے گال پھر سُرخ ہونے لگے..

اب کوئ اُسے اوارہ نہیں کہے گا..

انفال جی پھر کیا کہیں ہم..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"جادو گر.. ؟؟"

امی کیا ہے.. دیکھ لیں اسے.. تنگ کر رہی ہے.. رات سے سب میرے پیچھے پڑے ہیں..

ہاہاہا... جاؤ جاؤ.. آپ کے مجازی خدا آپ کی راہ تک رہے ہیں..

نہیں کرتی اب تک..

انزلہ نے ہنستے ہوئے کہا

دیکھنا وہ دن جلدی ائے گا.. جب میں اسے تمہے تنگ کروں گی.. امی آپ نے میرا ساتھ دینا ہے..

انفال انزلہ کے سر پر چپٹ لگاتے بول کر کمرے سے بھاگی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انزلہ نے دل سے اُس کی خوشیوں اور ثابت قدم رہنے کی دعا کی.. زرمین بیگم نے اپنی دونوں بیٹیوں کے اچھے نصیب کے لئے دعا کی تھی..

"چلیں.. ؟؟"

انفال باہر آ کر حاجی صاحب سے مل کر بولی.. تو مارون سر ہلاتا کھڑا ہوا.. وہ دونوں ایک ساتھ گھر سے نکلے تھے..

بدروح لگ رہی ہو....دل قابو میں نہیں آ رہا..

مارون چلتے ہوئے انفال کے کان میں بولا..

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Mein Tehra Awara| By Pakeeza Tayabba(Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم پہلے لمبے بالوں والے جن لگتے تھے.. لیکن اج چھوٹے بالوں والے بھوت لگ رہے ہو..دیکھنے کو دل ہی نہیں کر رہا..

انفال نے بھی حساب برابر کیا..

تم نہیں بدل سکتی.. میں نے تمہاری تعریف کی.. اور تم نے خلائ مخلوق بنا دیا مجھے..

"تم نے بدروح کیا ہے.. ؟؟"

انفال نے یاد کروایا..

تم حور سمجھ لو.. لاپرواہی سے کہا گیا.

تم بھی نہیں بدل سکتے کبھی...سیدھی طرح کہہ دو...میں حور تم روح

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"عید مبارک "

انفال کہہ کر تیزی سے گیٹ پار کر گئی.. مارون بچارا خود کو کوستا رہ گیا.. اج پھر پہلے مبارک باد دے گئی.. ہر قدم پر مجھ سے اگے رہنا چاہتی ہے..

حور روح..

عجیب نہیں ہو گیا..

بیگم بھی تو عجیب ملی ہے..

ماروں دل میں سوچتا بڑے بڑے قدم اُٹھاتا اُس کے ساتھ اندر ایا..

عتیق الرحمن صاحب ماروں اور انفال کو ایک ساتھ خوشگوار موڈ میں اتے دیکھ کر سرشار ہو گئے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یٰسین پُتر تو میرا سب سے لائق بیٹا ہے.. تُو نے دل خوش کر دیتا میرا.. سارے محلے والے تیری تعریفیں کرتے نہیں تھک رہے.. اج میرا سینہ فخر سے چوڑا کر دیا ہے تُو نے.. چل اب باپ سے عید مل لے..

ابا جی عید مبارک..

مارون عتیق الرحمن صاحب کے گلے ملتا بولا.. اج اُس کی انکھیں بھی مسکرا رہیں تھیں..

انفال سب سے مل کر سب سے چہکتے ہوئے عیدی بٹور کر اپنے کمرے میں ائی تو مبہوت رہ گئی.. کمرہ پورا کا پورا بدلا ہوا تھا.. جہازی سائیز بیڈ..بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر مہنگے ترین ٹیبل لیمپ پڑے تھے.. دیواروں کو خوبصورت ٹیکسچڑ سے سجایا گیا تھا.. باقی سامان بھی نیا ہی تھا.. جس کی چمک سے انفال کی انکھیں چدھیا گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ہر چیز کو اشتیاق سے دیکھ رہی تھی.. اسی ہی چیزوں کی اُسے خواہش تھی.

اللہ جی میں سچ میں سچے دل سے اپنی گناہوں کی معافی مانگی تھی.. مجھے نہیں پتہ تھا آپ اتنی جلدی معاف بھی کر دیں گے.. میں تو شکر ادا کرتی نہیں تھک رہی..

ماروں کمرے کا دروازہ بند کر کے اُس کے ساتھ ٹیک لگا کر انفال کی حرکات دیکھ رہا تھا..

"کیسا لگا ہمارا بیڈ روم.. ؟؟"

ماروں کی آواز سن کر انفال اُچھل ہی پڑی..

آپ کب ائے.. ؟؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال نہ کرو.. میں سوچ میں پڑ جاتا ہوں.. تم وہ ہی انفال ہو جو جھانسی کی رانی بنی ہوتی تھی...اج میری موجودگی سے ڈر رہی ہے..

میں ڈر نہیں رہی.. آپ قریب کیوں ا رہے ہیں..

آپ سے عید ملنے ا رہے ہیں..

گہری نظروں سے دیکھتے بتلایا گیا.. انفال کی صیح معنوں میں سیٹی گم ہو گئ تھی..

آپ..

یار فالے جب تم اپ کہتی ہو.. بڑی پرائ لگتی ہو..

مارون نے اُس کی طرف قدم بڑھاتے جتلایا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو پھر دور رہوں ناں مجھ سے.. تم..

ہاں اب میری فالے لگ رہی..

ایک چست میں وہ انفال کو اپنے قریب کرتے بولا.. انفال کو سر اُس کے سینے سے لگا تھا..

"یہ کیا کر رہے ہو... ؟؟"

یہ میرا انداز ہے عید ملنے کا..

مارون انفال کے ماتھے پر بوسہ دیتے بولا..

"اگر ہم نہ ملتے؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال نے کسی خیال کے تحت پوچھا..

تو رب کبھی ہمارے دلوں میں محبت نہ ڈالتا..

ماروں دل سے بولا تھا..

اتنا یقین خود پر...

انفال داد دیتے بولی..

رب پر یقین تھا.. وہ تم سر پھیری کو راہ راست پر ضرور لائے گا...

ماروں رب تو کبھی کبھی محبت کرنے والوں کو نہیں ملاتا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کی تنہای میں سجدے میں اُس سے فریاد کرو تو ملا دے گا...تم نہیں سمجھو گی.. "پاگل"

تم کبھی طعنہ تو نہیں دو گے میری کم عقلی کا....ہاں مجھے پتہ ہے میں نے غلطی کی تھی..

تو تمہے اُس غلطی کی خوبصورت سزا بھی تو ملی ہے.. مجھ جیسے اوارہ کی شریک حیات بنے کی..

مارون مسکراتے ہوئے بولا..

"خوبصورت... ؟؟"

جاؤ جاؤ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہے خوبصورت سزا ملی ہے.. مجھے تو ساری زندگی کا عذاب ملا ہے.. پتہ نہیں کونسی خطا کی میں نے..

انفال جان بوجھ کر مارون کو چھیڑنے کے لئے بولی..

اَستَغفِرُاللہَ رَبِّیْ مِنْ کلِ ذَنْبٍ وَّاَتُوبُ اِلَیہِ

"یا اللہ پاک ہماری خطاؤں کو معاف فرماء۔۔۔"

آمین

مارون نے دعا کی طرح اُٹھائے کہا تو انفال نے نا سمجھی سے دیکھا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے اپنی اور خطاؤں کی معافی مانگی ہے.. تم سے شادی کر کے مجھے بھی تو کسی خطا کی سزا ملی ہے..

مارون...

بہت بُرے ہو تم..

"جیسا کہو گے ویسا ہی سنو گے.. "

مارون اُس کے انداز دیکھتے بولا..

تم ہر بات کا بدلا لو گے... رکو خالو کو بتاتی ہوں.. تم مجھے تنگ کر رہے ہو...چھیڑ رہے ہو.. پھر کھانا جوتیاں.. اور میں کچھ نہیں بولوں گی.. قسم سے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وارنیگ دیتے وہ دروازے کی طرف بڑھنے لگی.. جب مارون نے جاتے جاتے اُس کا ہاتھ پکڑا.. اور آنکھوں شوخی لیے پوچھا

قسم سے..

ابا کو بتاو گی...؟؟ مارون اپنی بیوی کو تنگ کر رہا ہے.. چھیڑ رہا ہے..

مارون دل کش انداز میں بولا تو انفال تپتپا گئ..

اتنی بھی بے شرم نہیں ہوں میں.. میں تو بس تمھے ڈرا رہی تھی..

دانت پیستے کہا گیا..

اتنی نہیں .... پر ہوں..!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماروں پر ہوں پے زور دیتے بولا..

میں باہر چلی جاؤں گی..

دھمکی دی گئ.. جو کارامد ثابت ہوئ..

اچھا اچھا عید مل لو... پھر چلی جانا...

پہلے عیدی دو

ہتیلی اگے کرتے انکھیں مٹکا کر کہا گیا..

کہا تو تھا سب کچھ تمہارا ہے.. اب کیا رہ گیا ہے جو دوں..

مارون نے جن نظروں سے دیکھتے کہا.. انفال پلکیں جھکا گئ..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"عید مبارک"

اب یاد ایا ہے.. شام کو.... کل کہہ دیتے ..ٹرو مبارک..

نظریں نیچے کیے ہی وہ شکوہ کن لہجے میں بولے بنا نہ رہی..

تمہارے شکوے کبھی ختم نہیں ہو سکتے.. رات کو ا کر مزید سنوں گا..ابھی میں کچھ کام سے جا رہا ہوں..

ناک سے ناک مس کرتے وہ عجلت میں بولا.. اور بائیک کی چابی اُٹھانے لگا..

"اب کہاں جا رہے ہو.. ؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال تیزی سے بولی..

میری عید تو مکمل ہو گئ تمہارے ساتھ سے.. اب کچھ غریب بچوں کو عیدی دے کر اُن کی عید مکمل کر کے اتا ہوں.. میرا انتظار کر رہے ہوں گے.. تمہاری عیدی بھی اُن کو دوں گا..تمہے میں مل گیا.. سمجھوں قارون کا خزانہ مل گیا..

وہ ایک انکھ دباتے بولا تو انفال کھل کر مسکرا دی..

میں ایسی باتیں کسی کو بتاتا نہیں ہوں.. لیکن اب تم میری بیوی ہو تو تمہارا حق ہے جاننا اور شوہر کے راز رکھنا..

وعدہ...!!

تمہارے راز راز ہی رکھوں گی.. کیوں کہ تم اور تمہاری محبت ایک راز ہے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انفال نے دھیمے سروں میں کہا تو مارون کا وجود سرشار ہو گیا..

اتا ہوں میں..

کہہ کر کمرے سے نکل گیا..

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel